

قرآن و حدیث سے منتخب 300 سے زیادہ

پہر اثر پُر نور

دُعائیں

آز: خلیل العلماء، خلیل ملت، مفتی اعظم پاکستان، قمر الشریعہ، حضرت علامہ
مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی مارہروی قدس سرہ العزیز
بانی و شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات، حیدرآباد

ترتیب:

عالمی مبلغ اسلام، محامد العلماء، فخرِ ضوئیت، مفتی اعظم اہلسنت،
ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ
مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات، حیدرآباد

زاویہ

زاویہ پبلشرز

ذریعہ مارکیٹ لاہور

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

www.waseemziyaji.com

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن و سنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

طلبہ:

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

مدرسہ کا اسٹاف

کل طلبہ کم و بیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

HABIB BANK LTD. BARNES STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

DONATION



www.facebook.com/markazuloom

<https://www.waseemziyai.com>  <https://www.youtube.com/waseemziyai>



جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

نام کتاب:	پڑا اثر پُر نور دعائیں
از:	مفتی محمد ظلیل خاں برکاتی مارہروی
مرتب:	ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی
پروف ریڈنگ:	مفتی حماد رضا نوری برکاتی
ترتیب و آرائش:	صاحبزادہ قاری محمد جواد رضا برکاتی الشامی
کمپوزنگ:	ایمان گرافکس
اشاعت اول تا اکیس:	۱۹۴۵ء تا ۲۰۰۵ء
اشاعت بائیس:	۲۰۱۳ء / ۱۴۳۴ھ
زیر اہتمام:	نجابت علی تارڑ
ناشر:	زاویہ پبلشرز، لاہور
تعداد:	1100
بہ تعاون:	مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، شعبہ تبلیغ و اشاعت، دارالعلوم احسن البرکات شاہراہ مفتی محمد ظلیل خاں برکاتی، حیدرآباد

+92-22-2780547, +92-312780547

قرآن و حدیث سے منتخب 300 سے زیادہ

پہرے پڑھو، پڑھو

دُعائیں

آز، خلیل العلماء، خلیل ملت، مفتی اعظم پاکستان، قرآن شریعہ، حضرت علامہ
مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی مارہروی قدس سرہ العزیز
بانی و شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات حیدرآباد



عالمی مبلغ اسلام، محمد العلماء، فخرِ ضویرت، مفتی اعظم اہلسنت

ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ
مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات حیدرآباد

زاویہ پبلشرز

8-C داتا دربار مارکٹ - لاہور

voice: 042-37300642 - 042-37112954

Email: zaviapublishers@gmail.com

Website: www.zaviapublishers.com

بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، شاہراہ مفتی محمد خلیل خان، حیدرآباد

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2018ء

1000..... بار اول

180..... ہدیہ

ناشر..... نجابت علی تارڑ

{ لیگل ایڈوائزرز }

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

{ مننے کے پتے }

تلیور: 042-37300642 - 042-37112954
دربار مارکیٹ - لاہور
Email: zaviapublishers@gmail.com
Website: www.zaviapublishers.com

شاہد

زاویہ پبلشرز

- 021-32212011 ضیاء القرآن پبلی کیشن 14 انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی
- 0321-4771504 صبح نور پبلی کیشن، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
- 021-34926110 مکتبہ غوثیہ ہول سیل، پرانی سبزی منڈی، کراچی
- 021-34219324 مکتبہ برکات المدینہ، کراچی
- 0300-7548819 مکتبہ دارالقرآن، النساء روڈ، چشتیان
- 051-5558320 احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی
- 051-5536111 اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی
- 0321-7387299 نورانی ورائٹی ہاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان
- 0301-7241723 مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف
- 0321-7083119 مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ
- 041-2631204 مکتبہ 2، ہلامچہ فیصل آباد
- 021-32744994 مکتبہ رحیمیہ اردو بازار، کراچی
- 0331-2476512 مکتبہ حسان اینڈ پرنیومرز، پرانی سبزی منڈی، کراچی
- 0300-6203667 رضابک شاپ، میلاد فوارہ چوک، گجرات
- 0313-4812626 مکتبہ فیضان زم زم آفندی ٹائون، فیضان مدینہ، حیدرآباد
- 0313-3585615 مکتبہ یا سخی سلطان چھوٹی گھٹی، حیدرآباد

فہرست

7	حرفِ اول	✿
8	تمہید	✿
10	۲- مختصر فضائل دعا از آیاتِ قرآنیہ	✿
12	۳- فضائل دعا از احادیث مبارکہ	✿
14	۴- آدابِ دعا	✿
18	خیر و برکات دارین کے لیے مفید اور کارآمد دعائیں ۵- فصل اول - ادعیہ قرآنیہ	✿
32	۶- فصل دوم - ادعیہ ماثورہ	✿
43	۷- فصل سوم - طہارت سے متعلق کارآمد دعائیں در ادعیہ ماثورہ منقولہ از کتب فقہیہ و دیگر کتب دینیہ	✿
48	۸- اذان و نماز سے متعلق دعائیں	✿
52	۹- نماز کے بعد کے اذکار اور دعائیں	✿
60	۱۰- تلاوت قرآن سے متعلق دعائیں	✿

62	۱۱- ایمان پر ثبات اور کفر سے تیزی کی دعائیں	✿
64	۱۲- زمین و آسمان کے وقائع سے متعلق دعائیں	✿
68	۱۳- مکان سے نکلنے یا سفر کرنے سے متعلق دعائیں	✿
74	۱۴- عقیقہ و قربانی سے متعلق دعائیں	✿
77	۱۵- کھانے اور پینے سے متعلق دعائیں	✿
80	۱۶- زینت اور لباس سے متعلق دعائیں	✿
83	۱۷- رات کو پڑھنے کی بعض دعائیں	✿
87	۱۸- عیادت، تعزیت اور میت سے متعلق دعائیں	✿
94	۱۹- متفرق دعائیں	✿
104	۲۰- برکات خاندان برکات	✿



حرفِ اوّل

از: جانشین خلیل العلماء، محامد العلماء مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ

خلیل ملت علامہ مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی نوری علیہ الرحمۃ والرضوان
الجاری کی تربیت فرمودہ یہ کتاب، حضرت کی اولین تصانیف میں شامل ہے اس کو شائع
کرنے کا شرف اول، جماعت اہل سنت، مارہرہ مطہرہ کو ملا۔ جب حضرت کے
مشائخ کرام ظاہری طور پر جلوہ گر تھے۔ پھر پاکستان میں مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، احسن البرکات
حیدرآباد کے تحت کئی بار یہ کتاب شائع ہوئی۔ اس مرتبہ اشاعت کا سہرا، جناب نجابت علی
صاحب تارڑ کے حصے میں آیا اور فقیر نے مزید تذہیب سے کام لیا اور بعض تراجم جو پہلے
رہ گئے تھے، شامل کر دیئے، اس تذہیب و تحریک میں عزیزم برخوردار قاری حافظ محمد
جواد رضا برکاتی الثامی کے مشورے ضرور شامل رہے جبکہ ولد الاعز مفتی حماد رضا نوری
برکاتی سلمہا کی تحریض و تشویق بھی اپنا رنگ جماتی رہی۔ رب کریم جل جلالہ قبول
فرمائے۔ بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

حررہ العبد القادری احمد میاں برکاتی غفرہ الحمید

(خادم الحدیث)

۸ ربیع الآخر ۱۴۳۴ھ

۱۹ فروری ۲۰۱۳ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ وَ عَلٰی
اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ
یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً باللہ۔

تمہید

حضور اقدس سید الانس والجان علیہ الصلوٰۃ والسلام الاتمان کے فرمان واجب

الاذعان:

الدِّیْنُ النَّصْحُ لِکُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ۔

ترجمہ: ”دین ہر مسلمان مرد اور عورت کی خیر خواہی کا نام ہے۔“
کے بموجب اس فقیر ناسزا کا ترتیب رسالہ سے مقصود محض نفع رسانی عامۃ المسلمین و
خیر خواہی جملہ مومنین ہے کہ وہ قرآن مجید و حدیث حمید کی تعلیم فرمودہ دعاؤں کی طرف
مائل ہوں خود حفظ کریں۔ اپنے چھوٹے بچوں کو محفوظ (یاد) کرائیں کہ ان پر ہمیشگی و
مداومت ان شاء اللہ ثم شاء حبیبہ ﷺ خیر و برکت دارین کی جانب اور دنیا و عقبی میں
کامیابی و سرخروئی کی موجب ہے۔ اور ہر چند کہ دعائے بیر:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ

النَّصِیْر۔

کے منافی نہیں (بلکہ جب اللہ تعالیٰ نے آدمی کو ایک نوع اختیار دے کر اسے دولت علم

سے بھی سرفراز فرمایا ہے اور ہر قسم کا سامان اور اسباب مہیا فرما کر ہر شے کا وجود ان سے مربوط فرما دیا ہے تو عالم اسباب میں رہ کر ترک اسباب گویا حکمت الہیہ کا ابطال ہے۔

کبساط کفیہ الی الماء لیبلغ فاه و ما هو ببالغہ۔

ترجمہ: ”جیسے کوئی ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلائے ہو کہ وہ اس کے منہ میں پہنچ جائے اور وہ پہنچنے والا نہیں۔“

مگر اس وقت کہ بعض نیچر پرست آزاد منش و ساوس شیطانیہ کا شکار ہو کر دعا کے مطلقاً منکر پائے گئے۔ نیز دعا میں اس کے آداب کی رعایت، توقع قبولیت کی قوت دیتی اور اسے درجہ اجابت تک پہنچاتی ہے۔ مختصراً فضائل و آداب کا شمار مناسب ہے کہ بحمدہ تعالیٰ منکرین کے تلبیسات کا دافع اور مومنین کو نافع ہے۔ وباللہ التوفیق۔



۲۔ مختصر فضائل دعا از آیات قرآنیہ

۱۔ قال اللہ تعالیٰ: اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

ترجمہ: ”مجھ سے دعا مانگو میں قبول فرماؤں گا۔“

۲۔ وقال: وَاَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ ط

ترجمہ: ”اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو۔“

۳۔ وقال: وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٥٥﴾

ترجمہ: ”دعا بہت مانگو (اور مجھے مصیبت کے وقت یاد کرو) کہ بلا سے

نجات پاؤ گے۔“

یہاں حکم فرمایا جاتا ہے کہ ہم سے مانگو ہم دیں گے۔ پھر قبولیت دعا کی توقع

دلانی جاتی ہے۔

۴۔ وقال: اُجِیْبْ دَعْوَةَ الدّٰعِ اِذَا دَعَاۤنِ ﴿٥٦﴾

ترجمہ: ”میں دعا کرنے والے کی دعا قبول فرماتا ہوں جب وہ مجھے

پکارے۔“

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہمارا بندہ ہمارے حضور التجا لائے اور اپنی بیچاری و

عاجزی ظاہر کرے اور عاجزانہ، بیکمانہ گڑگڑاتے منہ اور تھر تھراتے ہاتھ ہماری بارگاہ میں

لائے۔ وہ خود فرماتا ہے:

۵۔ فَلَوْلَا اِذْ جَاءَهُمْ بِاَسْنَانٍ تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ۔

ترجمہ: ”تو کیوں نہ ہوا کہ جب اُن پر ہماری طرف سے سختی آئی تھی تو وہ

گڑ گڑاتے لیکن سخت ہو گئے ہیں دل ان کے۔“

اس آیت سے ترکِ دعا پر سخت ڈرایا جا رہا ہے۔ بلکہ یہ مضمون صراحتاً ایک

اور آیت کریمہ سے مستفاد ہوتا ہے۔

۶- قال اللہ تعالیٰ: إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي

سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ ذَخِيرِينَ ﴿٦﴾

ترجمہ: ”جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب جہنم میں

جائیں گے ذلیل ہو کر۔“

علمائے کرام فرماتے ہیں یہاں عبادت سے مراد دعا ہے یہیں سے یہ بھی

ثابت ہے کہ معاذ اللہ اپنے آپ کو بارگاہِ رب العزت سے بے نیاز جاننا اور اس کے

حضور تضرع و زاری سے پرہیز رکھنا کفر صریح اور ہمیشہ کے غضب کا موجب ہے۔

اسی لیے مطلق دعا کے ترک پر حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو اللہ تعالیٰ سے

دعا نہ کرے اللہ تعالیٰ اس پر غضب فرمائے۔ ۱۲ (ترمذی، ابن ماجہ شریف)

اعاذنا اللہ تعالیٰ من غضبه و من غضب رسوله۔



۳۔ فضائل دعا از احادیث مبارکہ

- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وجزبہ وبارک وسلم فرماتے ہیں:
- ۱۔ دعا سے عاجز نہ ہو کہ کوئی شخص دعا سے ہلاک نہ ہوگا۔ (ابن حبان وحاکم)
 - ۲۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی چیز دعا سے بزرگ تر نہیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ وغیرہ)
 - ۳۔ دعا مسلمان کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور ہے۔ (حاکم)
 - ۴۔ سبحان اللہ! کہ دعا دینداروں کے لیے پشت پناہ اور ان کے ایمان کی محافظ ہے۔ بلا اترتی ہے پھر دعا اس سے جا ملتی ہے تو دونوں کشتی لڑتے رہتے ہیں قیامت تک یعنی دعا اس بلا کو نہیں اترنے دیتی اور دعا کرنے والے کے لیے سپر بن جاتی ہے۔ (حاکم و طبرانی)
 - ۵۔ کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور تمہارے رزق وسیع کر دے۔ رات دن اللہ سے دعا مانگتے رہو کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ (ابو ایلی)
 - ۶۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی)
 - ۷۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوں۔ یعنی جیسا وہ مجھ سے گمان رکھتا ہے میں اس سے ویسا ہی کرتا ہوں۔ وَ اَنَا مَعَهُ اِذَا دَعَانِي اور میں اس کے ساتھ ہوں جب مجھ سے دعا کرے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ کا علم و قدرت سے ساتھ ہونا تو ہر شے کے لیے ہے یہ خاص معیت کرم و رحمت ہے جو دعا کرنے والے کو ملتی ہے۔ اس سے زیادہ کیا دولت و نعمت ہوگی کہ بندہ اپنے مولیٰ کی معیت سے مشرف ہو۔ ہزار حاجت روائیاں اس پر نثار اور لاکھ مقصد و مراد اس کے تصدق۔

الغرض حل مشکلات اور دفع بلا و آفات میں دعا سے زیادہ موثر کوئی چیز نہیں۔ ایک دعا سے آدمی کو پانچ فائدے ہوتے ہیں:

- ۱- عابدوں کے گروہ میں داخل ہوتا ہے۔
- ۲- جو شخص دعا کرتا ہے وہ اپنے عجز و احتیاج کا اقرار اور پروردگار کے کرم و قدرت کا اعتراف کرتا ہے۔
- ۳- شارع ﷺ کے حکم کی بجا آوری۔
- ۴- اتباع سنت۔
- ۵- دفع بلا و حصول مدعا۔

حدیث شریف میں وارد ہے کہ دعا بندے کی تین باتوں سے خالی نہیں ہوتی۔ یا اس کا گناہ بخشا جاتا ہے یا دنیا میں اس سے فائدہ حاصل ہوتا ہے یا اس کے لیے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے کہ جب بندہ اپنی ان دعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مستجاب نہ ہوئی تھیں تمنا کرے گا کہ کاش دنیا میں میری کوئی دعا قبول نہ ہوتی۔ اور یہ سب یہیں کے واسطے جمع رہتیں مگر ایسے شخص کو کہ اپنی دعا کا قبول ہونا اور بصورت عدم حصول مدعا ثواب آخرت اس کے عوض ملنا چاہتا ہے۔ مناسب ہے کہ دعا میں اس کے آداب کی رعایت کرے۔ واللہ الموفق۔



۴- آداب دعا

دعا کرنے والے کو چاہیے کہ وہ:

- ۱- دل کو حتی الامکان خیالاتِ غیر سے پاک کرے۔ حیف ہے کہ زبان سے اس کی قدرت و کرم کا اعتراف کیجئے اور دل اوروں کی عظمت و بڑائی سے بھرا ہو۔
- ۲- بدن، لباس اور مکان پاک صاف رکھے اور کھانے پینے لباس و کسب میں حرام سے احتیاط کرے کہ حرام خور اور حرام کار کی دعا اکثر رد ہو جاتی ہے۔
- ۳- وقت کراہت نہ ہو تو دو رکعت نمازِ خلوصِ قلب سے پڑھے۔
- ۴- دعا سے پہلے گزشتہ گناہوں سے توبہ کرے کہ نافرمانی پر قائم رہ کر عطا مانگنا بے حیائی ہے۔
- ۵- دعا کے وقت با وضو، قبلہ رو، مؤدب، دوزانو بیٹھے یا گھٹنوں کے بل کھڑا ہو اور اعضاء میں خشوع رکھے۔
- ۶- نگاہ نیچی رکھے ورنہ معاذ اللہ ذوالِ بصر کا خوف ہے۔
- ۷- دعا کے اول و آخر حمدِ الہی کرے اور نبی ﷺ اور ان کے آل و اصحاب پر درود بھیجے کہ اللہ تعالیٰ تھوڑی حمد پر بہت راضی ہوتا ہے اور بے شمار عطا فرماتا ہے اور درود شریف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہے اور پروردگارِ عالم اس سے برتر کہ اول و آخر کو قبول فرمائے اور وسط کو رد کر دے۔
- ۸- اللہ تعالیٰ کی عظیم رحمتوں کو جو باوجود گناہ اس کے حال پر فرماتا رہا یاد کر کے

شرمندہ ہو اور اللہ جل جلالہ کی قدرتِ کاملہ اور اپنے عجز و احتیاج پر نظر کرے کہ موجب الحاح و زاری اور باعثِ دل شکستگی ہے اور وہ شکستہ دلوں سے بہت قریب، ہاں دعا کرتے کرتے غمگین نہ ہو جائے بلکہ پوری توجہ کے ساتھ عرض کرے لیکن نہ یوں کہ اپنی طاعت کا خیال آجائے کہ تکبر میں مبتلا ہونے کا خوف ہے۔

۹- شروع میں اللہ عزوجل کو اس کے محبوب ناموں سے پکارے اور ملائکہ و انبیاء کرام بالخصوص حضور سید الانام ﷺ اور اس کے اولیاء اصفیاء بالتخصیص حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے توسل کرے کہ محبوبانِ خدا کے وسیلہ سے دعا قبول ہوتی ہے: قال اللہ تعالیٰ:

وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ

ترجمہ: ”اور اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔“

۱۰- بکمال ادب کھلے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر سینے یا شانوں یا چہرہ کے مقابل لائے اور ہتھیلیاں پھیلی رکھے یوں کہ پوری ہتھیلی آسمان کی سمت رہے کہ آسمان قبلہ دعا ہے۔

۱۱- دعا نرم و پست آواز سے اور عاجزی و آہستگی کے ساتھ کرے۔ آنسو پکانے کی کوشش کرے اگرچہ ایک ہی قطرہ۔ اور رونانہ آئے تو رونے کا سامنہ بنائے کہ نیکوں کی صورت بھی نیک ہے۔

۱۲- مانگنے میں حاجتِ آخرت کو مقدم رکھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی کل حاجتیں مانگے۔ بہتر ہے کہ جو دعائیں احادیث میں وارد اور اکثر مطالب دنیا و آخرت کو جامع ہیں انہیں کو مانگے۔

۱۳- جب اپنے لیے دعا مانگے والدین، مشائخ اور سب اہل اسلام کو بھی اس میں

شریک کر لے کہ اگر یہ خود قابل عطا نہیں، کسی بندے کا طفلی ہو کر مراد کو پہنچ

جائے گا اور یہاں جامع و مختصر الفاظ جو کہ حدیث میں وارد ہیں۔ یہ ہیں:

اللَّهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ رَحْمَةً عَامَّةً.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ مَغْفِرَةً عَامَّةً.

ترجمہ: ”الہی نبی ﷺ کی تمام امت پر رحم فرما خدا یا نبی ﷺ کی تمام

امت کو بخش دے۔“

۱۴- حتی الوسع وقت و مکان اجابت کی رعایت کرے۔

۱۵- جہاں تک ممکن ہو دعا بزبانِ عربی اور فہم معنی کے ساتھ ہو کہ لفظ بے معنی، قالب

بے جان ہے۔

۱۶- دعا میں تکرار کرے اور تکرار کا اقل مرتبہ تین ہے۔

۱۷- استجابت دعا پر یقین کامل رکھے کہ کریم سائل کو محروم نہیں پھیرتا۔

۱۸- دعا آمین پر ختم کرے کہ آمین دعا کی مہر ہے۔

۱۹- بعد فراغت دعا دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے کہ وہ خیر و برکت جو بذریعہ دعا

حاصل ہوئی چہرے سے ملاتی ہے۔

۲۰- دعا کے قبول میں جلدی نہ کرے ایسا شخص گھبرا کر دعا چھوڑ دیتا اور مطلب

سے محروم رہتا ہے۔ اے عزیز! وہ کریم فرماتا ہے:

فَلِنَعَمَ الْمُجِيبُونَ.

ترجمہ: ”ہم کیا اچھے قبول کرنے والے ہیں۔“

یقین رکھ کہ وہ تجھے اپنے در سے محروم نہیں کرے گا اور اپنا وعدہ وفا فرمائے

گا۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں تمہاری دعا قبول ہوتی ہے جب تک جلدی

نہ کرو۔

اے عزیز! تو کیا جانے کہ تیرے لیے بھلائی کس میں ہے وہ تجھ پر نظر کرم رکھتا ہے کہ تیری دعا قبول کرنے میں دیر کرتا ہے جبکہ باپ اپنے بچہ کی ہر خواہش کو پورا نہیں کرتا بلکہ براہِ شفقت اس کے نفع نقصان کو دیکھتا ہے تو وہ ارحم الراحمین کہ ہر تشبیہ سے پاک ہے۔ اس پر کسی کا کیا زور کہ کل کا ہوتا آج ہو جائے ہاں اس سے ناامید ہونا مسلمان کی شان نہیں۔ وہ ارحم الراحمین جو کافروں کو نعمت سے محروم نہیں رکھتا تجھے کیا محروم رکھے گا۔ اس آستانِ رفیع کی خاک پاک پر لوٹ جا اور لپٹا رہ اور ٹکٹکی بندھی رکھ کہ اب دیتے ہیں۔ اب دیتے ہیں۔ پھر ذرا اپنے گریبان میں منہ ڈال کر یہ بھی دیکھنا ہے کہ اگر تمہارا کوئی برابر والا دوست تم سے ہزار بار کچھ کام اپنے کہے اور تم اس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کام اس سے کہتے ہوئے اول تو آپ شرماء گے کہ ہم نے تو اس کا کہنا کیا نہیں اب کس منہ سے اس سے کام کو کہیں۔ اور اگر غرض دیوانی ہوتی ہے اس سے کہہ بھی دیا اور اس نے نہ کیا تو اصلاً محل شکایت نہ جانو گے کہ ہم نے کب کیا تھا جو وہ کرتا۔ اب جانچو کہ تم مالک علی الاطلاق عز جلالہ کے کتنے احکام بجالاتے ہو۔ اس کے حکم بجا نہ لانا اور اپنی درخواست کا خواہی نخواہی قبول چاہنا کیسی بے حیائی ہے پھر فرق یہ کہ سر سے پاؤں تک نظر غور کر کے دیکھو کہ معلوم ہو کہ ایک ایک روئیں میں ہر آن ہر وقت کتنی کتنی ہزار و ہزار صد ہزار بے شمار نعمتیں ہیں پھر ان سب پر یہ بڑی نعمت ہے کہ وہ فرماتا ہے ”مجھ سے دعا مانگو میں قبول فرماؤں۔“ (ماخوذ از احسن الوماء للفاضل البریلوی قدس سرہ)



خیر و برکات دارین کے لیے مفید اور کارآمد دعائیں

۵- فصل اول - ادعیہ قرآنیہ

۱- قبولیت دعا کے لیے بعد دعاء پڑھے:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾

ترجمہ: ”اے رب قبول کر ہم سے تو ہی ہے اصل سنتا جانتا۔“

۲- اپنے اور اپنی اولاد کے لیے اعمالِ صالحہ کی توفیق ملنے کے لیے:

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۳۸﴾

ترجمہ: ”اے ہمارے رب اور کر ہم کو حکم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں

بھی ایک حکم بردار امت، اور جتنا ہم کو دستور حج کرنے کے اور ہم کو

معاف کر، تو ہی اصل معاف کرنے والا مہربان ہے۔“

۳- احسن الدعاء کہ خیر و برکات دارین کو جامع اور بے حد نافع ہے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی

اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔“

۴- ایمان پر ثبات اور اعداء اللہ کے مقابل فتح و نصرت کے لیے:
 رَبَّنَا أفرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أقدامَنَا وَانصُرْنَا
 عَلَى الْقَوْمِ الْكافِرِينَ ﴿٣٥﴾

ترجمہ: ”اے ہمارے رب ڈال دے ہم میں جتنی مضبوطی ہے اور ہمیں
 ثابت قدم رکھ اور مدد کر ہماری کافر قوم پر۔“

۵- طلب رحمت کے لیے:
 رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا

ترجمہ: ”اے رب ہمارے نہ پکڑو ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔“

۶- احکام الہی کی پابندی کی توفیق ملنے کے لیے:
 رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِنَا

ترجمہ: ”اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسے رکھا ہم سے
 پہلوں پر۔“

۷- طلب مغفرت و نصرت الہی کے لیے:

رَبَّنَا وَلَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ، وَاعْفُ عَنَّا
 وَاعْفِرْ لَنَا ، وَارْحَمْنَا ، أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى
 الْقَوْمِ الْكافِرِينَ ﴿٣٦﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی طاقت نہیں ہم کو
 اور درگزر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہمارا صاحب ہے
 تو مدد کر ہماری قوم کافر پر۔“

۸- حق پر استقامت اور تصلب فی الدین کے لیے:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
لَدُنْكَ رَحْمَةً ۗ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٩﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے دل نہ پھیر جب تو ہدایت دے چکا اور دے

ہم کو اپنے یہاں سے مہربانی تو ہی ہے سب دینے والا۔“

عذابِ جہنم سے پناہ اور معاصی کی بخشش کے لیے: -۹

رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ﴿١٠﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے ہم یقین لائے ہیں سو بخش ہم کو گناہ ہمارے

اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔“

طلب اولاد صالح کے لیے: -۱۰

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۗ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

ترجمہ: ”اے میرے رب عطاء کر مجھ کو اپنے پاس سے اولاد پاکیزہ

بیشک تو سننے والا ہے دعا۔“

ایمان پر ہمیشگی کے لیے: -۱۱

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا
مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٢﴾

ترجمہ: ”اے رب ہم نے یقین کیا جو تو نے اتارا اور ہم تابع ہوئے

رسول کے تو لکھ لے تو ہم کو ماننے والوں میں۔“

-۱۲ اسراف و معصیت کی بخشش، حق پر ثبات اور اعداء پر فتح و نصرت کی طلب کے

لیے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ
أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٣﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے بخش گناہ اور ہم سے جو زیادتی ہوئی
ہمارے کام میں اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو منکر
قوم پر۔“

۱۳- عذابِ جہنم سے نجات اور الہی مصنوعات پر اس کی تسبیح کے لیے:
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ﴿١٩١﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں بنایا، تو پاک ہے عیب
سے سو ہم کو بچا دو زخ کے عذاب سے۔“
۱۴- ایمان کی سلامتی، گناہوں کی مغفرت اور حسنِ خاتمہ کے لیے:

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے ہم نے سنا ایک پکارنے والا پکارتا ہے
ایمان لانے کو کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر سو ہم ایمان لائے۔
اے رب پس بخش گناہ ہمارے اور اتار ہماری برائیاں اور موت
دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔“

۱۵- قیامت کے ہول سے الہی پناہ میں آنے کے لیے:
رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١٩٤﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے دے ہم کو جو وعدہ دیا تو نے اپنے رسولوں کے ہاتھ اور نہ رسوا کر ہم کو قیامت کے دن تحقیق تو خلاف نہیں کرتا وعدہ۔“

۱۶- نصرت الہی کے نزول کے لیے:

رَبَّنَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝

ترجمہ: ”اے رب ہمارے پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی حمایتی اور پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے مددگار۔“
۱۷- وسعت رزق اور کشائش احوال کے لیے:

اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا لِأَوْلَادِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

ترجمہ: ”اے رب ہمارے اتار ہم پر خوان بھر، آسمان سے کہ وہ عید رہے ہمارے پہلوں اور پچھلوں کو اور نشانی تیری طرف سے اور روزی دے ہم کو اور تو بہتر ہے روزی دینے والا۔“

۱۸- گناہوں سے توبہ اور طلبِ رحمتِ الہی:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

ترجمہ: ”اے رب ہمارے ہم نے خراب کیا اپنی جان کو اور اگر تو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ہو جائیں نامراد۔“
۱۹- فتح و ظفر اور باہمی مروت و میل کے لیے:

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ
الْفَاتِحِينَ ﴿١٩﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم میں انصاف
کا اور تو ہے بہتر فیصلہ کرنے والا۔“

۲۰- عفو و عافیت دارین اور اولی و آخرت میں سلامتی کے لیے:

رَبَّنَا أَنْتَ وَلِيِّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ
الْغَافِرِينَ ﴿٢٠﴾ وَ اكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۗ

ترجمہ: ”اے رب ہمارے تو ہی ہے ہمارا تھا منے والا سو بخش ہم کو اور مہر
کر ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور لکھ دے ہمارے
واسطے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں ہم رجوع ہوئے تیری
طرف۔“

۲۱- ظالموں کے شر اور کفار کی شرارت سے حفاظت کے لیے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ وَنَجِّنَا
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٢﴾

ترجمہ: ”اے رب ہم پر نہ آزمائے اور اس ظالم قوم کا اور چھڑا ہم کو اپنی رحمت
سے اس کافر قوم سے۔“

۲۲- اعداء اللہ پر بلاکت کے نزول کے لیے:

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا
يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٣﴾

ترجمہ: ”اے رب مٹا دے ان کے مال اور سخت پکڑا ان کے دل کہ نہ

ایمان لائیں گے جب تک نہ دیکھ لیں دکھ کی مار۔

۲۳- ایمان پر ثبات اور حسنِ خاتمہ اور دنیا و آخرت میں بھلائی کے لیے:

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي
بِالصَّالِحِينَ ①

ترجمہ: ”اے میرے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو
ہی میرا کارساز ہے دنیا اور آخرت میں موت دے مجھ کو اسلام پر
اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں۔“

۲۴- علم میں زیادتی اور رب سے مغفرت کے لیے:

رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ
وَأَلَّا تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ②

ترجمہ: ”اے رب میرے میں پناہ میں ہوں تیری اس سے کہ پوچھوں
تجھ سے جو معلوم نہ ہو مجھ کو اور تو رحم نہ کرے تو میں ہوں خرابی والوں
میں۔“

۲۵- اپنے اور اپنی اولاد کو اطاعت کی توفیق کے لیے:

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ③

ترجمہ: ”اے رب کر مجھ کو کہ قائم کروں نماز اور میری اولاد کو اے رب اور
قبول کر میری دعا۔“

۲۶- اپنی اور اپنے والدین اور عام مسلمانوں کی مغفرت کے لیے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

الْحِسَابُ ﴿٣١﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو قیامت کے روز۔“

۲۷- سفر پر جاتے وقت بخیریت واپسی کے لیے:

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٣١﴾

ترجمہ: ”اے میرے رب داخل کر مجھے سچے داخل ہونے کے مقام میں اور نکال مجھ کو سچا نکالنا اور بنا دے میرے لیے اپنے پاس سے ایک حکومت کی مدد۔“

۲۸- ہدایت کی توفیق اور رحمت باری کے نزول کے لیے:

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيْئًا لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشْدًا ﴿٣١﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے دے ہم کو اپنے پاس سے رحمت اور بنا ہمارے کام کا بناؤ۔“

۲۹- حصول علم اور زیادتی بیان و تقریر کے لیے:

رَبِّ اَشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٣٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ﴿٣٦﴾ وَاَحْلِلْ
عُقْدَةَ لِسَانِيْ ﴿٣٧﴾

ترجمہ: ”اے رب کشادہ کر میرا سینہ اور آسان کر میرا کام اور کھول گره میری زبان سے۔“

۳۰- حصول اولاد کے لیے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٣٩﴾

ترجمہ: ”اے رب میرے نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث۔“
-۳۱- سفر میں عافیت کے لیے:

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۹۱﴾

ترجمہ: ”اے رب اتار مجھ کو برکت کا اتارنا اور تو ہے بہتر اتارنے والا۔“
-۳۲- شیطان اور اس کے مکر سے پناہ الہی کے لیے:

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿۹۲﴾ وَأَعُوذُ بِكَ
رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿۹۳﴾

ترجمہ: ”اے رب میرے میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ
سے، اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ وہ میرے
پاس آئیں۔“

-۳۳- گناہوں پر ندامت اور نزول رحمت الہی کے لیے:

رَبَّنَا أَمَّنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ
الرَّحِيمِينَ ﴿۹۴﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے ہم یقین لائے سو معاف کر ہم کو اور رحم کر اور تو
سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔“

-۳۴- گناہوں کی مغفرت اور نزول رحمت کے لیے:

رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۹۵﴾

ترجمہ: ”اے رب معاف کر اور رحم کر اور تو ہے سب رحم والوں سے بہتر۔“
-۳۵- عذاب دوزخ سے پناہ کے لیے:

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ﴿۹۶﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے بٹا ہم سے دوزخ کا عذاب بیشک اس کا عذاب جان لیوا ہے۔“

۳۶- از دواج اور اولاد کی بہتری اور اپنی فلاح کے لیے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿۳۶﴾

ترجمہ: ”اے رب دے ہم کو ہماری عورتوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کرہم کو پرہیزگاروں کے آگے۔“

۳۷- قیامت میں بلندی درجات اور نجات کے لیے:

رَبِّ اجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿۳۷﴾ وَاجْعَلْنِي
مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿۳۸﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ
يُبْعَثُونَ ﴿۳۹﴾

ترجمہ: ”اے رب میرے رکھ میرا بول سچا پچھلوں میں اور کر مجھ کو وارثوں میں جنت کے باغوں کا اور رسوا نہ کر مجھ کو جس دن جی کر اٹھیں۔“

۳۸- اہل و عیال کو لوگوں کی شامت اعمال سے نجات کے لیے:

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۳۸﴾

ترجمہ: ”اے رب میرے بچا مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو لوگ کرتے ہیں۔“

۳۹- مفسدین کے شر سے حفاظت کے لیے:

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۹﴾

ترجمہ: ”اے رب میری مدد کر ان شریر لوگوں پر۔“

۴۰- اپنی اور اپنے والدین کی جانب سے شکر الہی بجالانے اور اعمال صالحہ کی

توفیق ملنے کے لیے:

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ⑩

ترجمہ: ”اے رب میری قسمت میں دے کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو
تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں کام نیک جو
تو پسند کرے اور ملائے مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں
میں۔“

۴۱- مسلمان مردوں اور عورتوں کو نیک اعمال کی توفیق ملنے اور انہیں اور ان
کے اہل و عیال کو عذاب الہی سے بچانے اور گناہوں سے مغفرت کے
لیے:

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ
تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ⑪
رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ
صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑫ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ⑬

ترجمہ: ”اے رب ہر چیز سمائی ہے تیری رحمت اور خبر میں، سو معاف کر
ان کو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ اور بچا ان کو آگ کی مار
سے، اے رب ہمارے اور داخل کر ان کو بسنے کے باغوں میں
جن کا وعدہ دیا تو نے ان کو، اور جو کوئی نیک ہو ان کے باپوں او
ر عورتوں اور اولاد میں، بے شک تو ہی ہے زبردست حکمت والا

اور بچان کو برائیوں سے۔

۴۲- پناہ اور دوری عذاب کے لیے:

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿۱۴﴾

ترجمہ: ”اے رب کھول ہم سے عذاب ہم تو ایمان رکھتے ہیں۔“

۴۳- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر اور اعمالِ صالحہ کی توفیق ملنے اور اہل و عیال کی

بھلائی کے لیے:

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي

ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۵﴾

ترجمہ: ”اے رب میرے، میری قسمت میں کر کہ میں شکر کروں تیرے

احسان کا، جو مجھ پر اور میرے والدین پر کیا اور کروں نیک کام

جس سے تو راضی ہو اور نیک دے مجھ کو میری اولاد میں نے توبہ کی

تیری طرف اور میں ہوں حکم بردار۔“

۴۴- کفار کے فتنے سے امن کے لیے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَآغْفِرْ لَنَا

رَبَّنَا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۶﴾

ترجمہ: ”اے رب ہمارے نہ جانچ ہم پر کافروں کو اور ہم کو معاف کر

اے رب تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔“

۴۵- ظالموں کے شر سے حفاظت کے لیے:

رَبِّ ابْنِ لِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ

الظَّالِمِينَ.

ترجمہ: ”اے رب میرے بنا میرے واسطے ایک گھراپنے پاس بہشت میں اور بچا ہم کو ظالموں سے۔“

۳۶- اپنی اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت کے لیے:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا
وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا
تَبَارًا ۙ ﴿٣٦﴾

ترجمہ: ”اے رب میرے معاف کر مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو آئے میرے گھر میں ایماندار اور سب ایمان والے مردوں اور عورتوں کو اور ظالموں پر بھی بڑھتا رکھ، برباد ہونا۔“

۳۷- جملہ آفات و بلیات اور سحر و شعبدہ سے امن و حفاظت کے لیے:

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

ترجمہ: ”میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی اور بدی سے اندھیرے کی جب وہ سمٹ آئے اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونکیں اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب وہ حمد کرے۔“

۳۸- جملہ آفات و بلا یا اور وساوسِ شیطان سے امن و حفاظت کے لیے:

أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ إِلَهِ النَّاسِ ۝۳
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي
صُدُورِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

ترجمہ: ”میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی بدی سے اُس کی جو چھپ چھپ کر بٹ کر آئے وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں جنوں اور لوگوں سے۔“

۴۹- اپنی اور دین دار مسلمانوں کی مغفرت اور بغض سے حفاظت کے لیے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيْمَانِ۔

ترجمہ: ”اے رب بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جنہوں نے ہم پر

ایمان لانے میں سبقت کی اور مت رکھ ہمارے دلوں میں بیر

ایمانداروں کی طرف سے بیشک تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔“

۵۰- نور ایمان و نجات مغفرت:

رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ نَا وَاغْفِرْ لَنَا، إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ①

ترجمہ: ”اے اللہ پورا کر دے ہمارے لیے ہمارا نور اور بخش دے ہم کو

بیشک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے۔“



۶- فصل دوم- ادعیہ ماثورہ

(منقولہ از دلائل الخیرات شریف)

۵۱- حب الہی کے لیے بکثرت ورد میں رکھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَ سَمْعِي وَ
بَصَرِي وَ أَهْلِي وَ مَالِي وَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ.

ترجمہ: ”اے خدا مجھے اپنی محبت دے جو زیادہ ہو مجھے میرے نفس اور

میرے کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور

ٹھنڈے پانی سے جو خوشگوار ہوتا ہے پیاسے کو۔“

۵۲- مشکل امور میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے کم از کم ۳ بار پڑھے:

رَبِّ سَهْلٍ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ.

ترجمہ: ”اے پروردگار سہل کر اور آسان کر اور دشواری نہ کر ہم پر اے

رب۔“

۵۳- شک اور وہم اور شیطانی وسوسوں سے حفاظت کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ
وَالسَّكِّنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْحَطَرَاتِ
مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ
لِلْقُلُوبِ.

ترجمہ: ”اے خدا ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیری حفاظت کا اپنے سب

حکمتوں اور سکونوں اور باتوں اور ارادوں اور دل کے خطروں میں
تمام گمانوں اور شکوں اور وہموں سے جو دل کو ڈھانپ لیتے ہیں۔“
۵۴۔ دنیا و آخرت میں عفو و عافیت۔ سفر و حضر میں سلامتی اور دشمنوں پر فتح و نصرت
کے لیے بالخصوص سفر پر جاتے ہوئے:

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا (۳ بار) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَ
أَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا وَ دُنْيَانَا وَ
كُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَ خَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَ
مُعِينًا وَ حَامِيًا فِي خَضْرِنَا وَ اظْمِسْ عَلَيَّ وَجُوهَ
أَعْدَائِنَا وَ امْسُخْهُمْ عَلَيَّ مَكَانَتِهِمْ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمارے کام آسان کر دے اور ہمارے دلوں، ہمارے
بدنوں کو راحت و سلامتی اور عافیت دے دین اور دنیا میں، اور ہمارا
ساتھ دے ہمارے سفر میں، اور ہمارے اہل و عیال کا نگہبان
اور ہمارا مددگار اور حامی ہو، ہمارے گھر ہونے کی حالت میں، اور
مٹادے ہمارے دشمنوں کے چہرے اور مسخ کر دے تو انہیں
ان کی جگہ پر۔“

۵۵۔ ہر کام کی ابتدا میں خصوصاً کھانے پینے کی کوئی چیز استعمال کرنے سے پہلے:

بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي بِسْمِ اللَّهِ الْكَافِي بِسْمِ اللَّهِ الْمُعَافِي
بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے شروع جو شفاء دیتا، کفایت کرتا اور معاف
فرماتا ہے۔ اس اللہ کے نام سے شروع جس کے نام کی برکت

سے کوئی چیز آسمان اور زمین کو نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی ہے سننے والا اور جاننے والا۔“

۵۶- غیبی امداد کے لیے ہر مشکل امر میں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أBRُأمن حَوْلي وَ قُوَّتِي إلى حَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ.

ترجمہ: ”اے اللہ میں اپنی قوت و طاقت سے بری ہو کر تیری قوت اور طاقت کی طرف آتا ہوں۔“

۵۷- زیادتی حب نبی کے لیے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي قَلْبِ الْإِنْسَانِ الْكَامِلِ وَ حَبِيبِهِ فِيَّ.

ترجمہ: ”اے میرے اللہ! میری محبت اس کامل بشر کے دل میں اور ان کی محبت میرے دل میں ڈال۔“

۵۸- حسن خاتمہ، ملت محمدی پر وفات اور دخول جنت کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أمنت بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ لَمْ أَرَهَ فَلَا

تَحَرُّمَنِي فِي الْجَنَانِ رُوَيْتَهُ وَ ارزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَ تَوَفَّنِي

عَلَى مِلَّتِهِ وَ اسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا

هَبِيًّا لَا نَظْمًا بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

ترجمہ: ”اے اللہ میں ایمان لایا سیدنا محمد ﷺ پر۔ حالانکہ میں نے

انہیں نہ دیکھا تو نہ محروم کر مجھے جنت میں ان کے دیدار سے اور

ان کی صحبت نصیب کر اور ان کی ملت پر موت دے ان کے

حوض سے سیراب کر ایسے گھونٹوں سے جو سیراب کرنے والے

گلے سے اترنے والے خوشگوار ہوں اور ہم اس کے بعد کبھی

پیاسے نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پہ قدرت رکھتا ہے۔“

۵۹- دینِ قویم پر استقامت اور ملتِ محمدیہ حنیفہ کے اتباع و اطاعت کی توفیق اور حضور کی مخالفت سے پناہ کے لیے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَ
عَظَمَ حُرْمَتَهُ وَاعَزَّ كَلِمَتَهُ وَحَفِظَ عَهْدَهُ وَذِمَّتَهُ وَ
نَصَرَ حِزْبَهُ وَدَعَوْتَهُ وَكَثَّرْتَا بَعِيَهُ وَفُرَّقْتَهُ وَوَأْفَى
زُمْرَتَهُ وَ لَمْ يُخَالَفْ سَبِيلَهُ وَ سُنَّتَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ الْإِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهِ وَاعْوُذُ بِكَ مِنَ
الْإِنْجِرَافِ عَمَّا جَاءَ بِهِ.

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں کر دے جنہوں نے لازم کر لیا
تیرے نبی ﷺ کی ملت کو اور ان کی حرمت کی تعظیم کی اور ان
کے کلمہ کی توقیر کی اور ان کے عہد کی حفاظت اور ذمہ کی
نگہداشت کی اور ان کے گروہ اور مذہب کی مدد کی اور ان کے
پیروؤں کی اور ان کے فرقوں کو بڑھایا اور ان کے گروہ کی
معاونت کی اور ان کے راستہ اور طریقہ کی مخالفت نہ کی، اللہ میں
تجھ سے سوال کرتا ہوں ان کے طریقہ کو اختیار کرنے کا اور تیری
پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں ان کی لائی ہوئی چیزوں کی
مخالفت کروں۔“

۶۰- خیر کے سوال اور شر سے حفاظت کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا
مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ ﷺ وَاعْوُذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ ﷺ.

ترجمہ: ”اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس بہتری کا جس کا سوال کیا تجھ سے تیرے نبی ﷺ نے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس برائی سے جس سے پناہ چاہی تیرے نبی ﷺ نے۔“
-۶۱- بغض و حسد، کینہ و عداوت اور شرفتن سے امان کے لیے:

اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَ عَافِنِي مِنْ جَمِيعِ
الْبَحَنِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ تَبَاعَةً لِأَحَدٍ.

ترجمہ: ”اے الہی بچا تو مجھے فتنوں کے شر سے اور عافیت دے مجھے تمام مصیبتوں سے اور میرا سارا ظاہر باطن سنوار اور میرے دل کو پاک کر دے کینہ اور حسد سے اور مت بنا مجھ کو تو کسی کا زور سہنے والا۔“

-۶۲- معرفت پر عمل، منکر سے نفرت، رزق میں فراخی، اخراجات میں کفایت شعاری، خوشی و غمی میں عدل قول و فعل میں تواضع اور میانہ روی کی توفیق ملنے کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَخْذَ بِأَحْسَنِ مَا تَعَلَّمُ وَالتُّرْكَ
لِسَيِّئِ مَا تَعَلَّمُ وَ أَسْأَلُكَ التَّكْفُلَ بِالرِّزْقِ
وَ الزُّهْدَ فِي الْكُفَافِ وَ الْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ
شُبْهَةٍ وَ الْفَلَاحَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَ الْعَدْلَ فِي
الْغَضَبِ وَ الرِّضَاءَ وَ التَّسْلِيمَ لِمَا يَجْرِي بِهِ الْقَضَاءُ
وَ الْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَ الْغِنَى وَ التَّوَاضُّعَ فِي الْقَوْلِ
وَ الْفِعْلِ وَ الصِّدْقَ فِي الْحَدِّ وَ الْهَزْلِ.

ترجمہ: ”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس خیر پر عمل کا، جسے تو جانتا ہے اور اس شر کے ترک کا جسے تو جانتا ہے اور سوال کرتا ہوں

تجھ سے تیرے رزق پر بھروسے کا اور روز مرہ کے خرچ میں کفایت شعاری کا، اور ہر شعبہ سے نکلنے کا بیان کے بعد، اور حق کی فتح مندی اور ہر دلیل میں اور خوشی اور ناخوشی میں عدل کا، اور قبول کرنا اس امر کا جس پر تیری قضا جاری ہے اور میانہ روی کا افلاس اور تو نگری میں اور فروتنی کا قول و فعل میں اور سچائی کا حقیقت اور مذاق میں۔“

۶۳- حقوق الہی اور حقوق العباد کے بجالانے میں کوتاہی سے مغفرت و عفو کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنَّ لِي ذُنُوبًا قِيمًا بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَ ذُنُوبًا قِيمًا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاعْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّي وَ اغْنِنِي بِفَضْلِكَ إِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ.

ترجمہ: ”الہی میرے بہت سے وہ گناہ ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے وہ گناہ ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں الہی تو جو گناہ ان میں سے تیرا ہوا سے معاف کر اور جو گناہ ان میں سے تیری خلق کا ہے تو اس کا بوجھ مجھ سے اتار اور مجھے غنی کر دے اپنے فضل سے بیشک تیری مغفرت بہت وسیع ہے۔“

۶۴- علم و معرفت کی زیادتی، فتنوں سے نجات، وسوسوں سے حفاظت اور امن الہی کے لیے:

اللَّهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِي وَاسْتَعْمَلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِي وَ خَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّي وَاشْغَلْ بِالْإِعْتِبَارِ فِكْرِي وَ قِنِي شَرَّ وَسَاوَسِ الشَّيْطَانِ وَاجْرِنِي مِنْهُ يَا

رَحْمَنٍ حَتَّى لَا يَكُونَ لَهُ عَلَى سُلْطَانٍ.

ترجمہ: ”الہی علم سے میرا دل روشن کر دے اور اپنی بندگی کے قابل کر بدن میرا اور میرے باطن کو فتنوں سے صاف کر دے اور میری فکر کو عبرت میں مشغول کر دے اور مجھے شیطان کے وسوسوں سے بچا اور مجھے پناہ دے اس سے اے رحم فرمانے والے یہاں تک کہ اس کا مجھ پر کچھ زور نہ چلے۔“

۶۵- اہل جور کے ظلم و ستم سے امان اور زبردستوں کے جور سے پناہ کے لیے (الف):

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي مِنْ زَمَانِي هَذَا وَاحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ أَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَيَّ وَاسْتِصْعَافِهِمْ إِيَّائِي.

ترجمہ: ”الہی نگاہ رکھ مجھے میرے اس زمانے سے اور اس سے کہ فتنے مجھے گھیریں اور زور والے مجھ پر ظلم کریں یا وہ مجھے کمزور بنائیں۔“

۶۶- (ب)

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْكَ فِي عِيَاذِ مَنِيْعٍ وَحِرْزِ حَصِيْنٍ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتَّى تُبَلِّغَنِي أَجَلِي مُعَافَاً.

ترجمہ: ”خداوند! تو مجھے اپنی مضبوط پناہ اور محکم قلعہ میں لے لے اپنی تمام مخلوق سے یہاں تک کہ تو مجھے عافیت کی موت دے۔“

۶۷- دارین میں عفو و عافیت کے لیے بکثرت ورد میں رکھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

ترجمہ: ”خدا یا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی اور عافیت کا دین و دنیا اور آخرت میں۔“

۶۸- نیکی کی جانب رغبت اور شر اور بدی سے نفرت کی توفیق ملنے کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَالِكِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَائِي
وَأَثَمِي وَرَجَائِي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ
تَهْتَبَ لِي مِنْ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ وَ
تَضْرِبَ عَنِّي مِنَ الشُّؤْمِ مَا لَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْتَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو میرا مالک میرا
سردار، میرا مولا میرا بھروسہ اور میری امید ہے میں تجھ سے سوال
کرتا ہوں حرمت والے مہینوں اور حرمت والے شہر اور حرمت
والی عبادت گاہ اور تیرے نبی ﷺ کی قبر انور کے واسطے سے کہ
تو مجھے وہ نیکی عطا کر جسے تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ بدی مجھ
سے پھیر دے جس کا علم تیرے سوا کسی اور کو نہیں ہے۔“

۶۹- اللہ تعالیٰ کے انعامات و احسانات کے شکر اور قبر و حشر کے ہولوں سے نجات
اور اعمالِ صالحہ کی توفیق کے لیے:

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِي لَا يُكَافِي إِمْتِنَانَهُ وَالطَّوْلِ
الَّذِي لَا يُجَازِي أَنْعَامَهُ وَإِحْسَانَهُ نَسْأَلُكَ بِكَ وَلَا
نَسْأَلُ بِأَحَدٍ غَيْرِكَ أَنْ تُطَلِّقَ أَلْسِنَتَنَا عِنْدَ
السُّؤَالِ وَتُوفِّقَنَا لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ
الْأَمِينِينَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ.

ترجمہ: ”اے اللہ! اے احسان کرنے والے تیرے احسان کا بدلہ نہیں
ہو سکتا اور نہ تیری بخشش کا عوض ہو سکتا ہے نہ انعام اور احسان کا۔ ہم

تجھ سے سوال کرتے ہیں تیرے سوا تیرے کسی غیر سے سوال نہیں کرتے تو ہماری زبانوں کو منکر نکیر کے سوال کے وقت گویائی اور نیک کاموں کی توفیق دے اور ہم سب کو امن والوں میں کر۔ جس دن زلزلے اور بھونچال آئیں اے عزت و جلال والے۔

۷۰۔ خنیت الہی، فروتنی، اخلاص اور شکر الہی کی توفیق ملنے اور معرفت الہی کے دل میں پیدا ہونے کے لیے:

نَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِينَ وَ إِنَابَةَ الْمُحِبِّتَيْنِ وَ
إِخْلَاصَ الْمُؤَقِنِينَ وَ شُكْرَ الصَّابِرِينَ وَ تَوْبَةَ
الصِّدِّيقِينَ وَ نَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي
مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَزْرَعَ فِي قَلْبِي مَعْرِفَتَكَ
حَتَّى أَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ وَ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُعْرِفَ بِهِ.

ترجمہ: ”خدا یا ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے ڈرنے والوں کے علم اور منکر مزاجوں کی توجہ اور یقین والوں کے اخلاص اور صبر والوں کے شکر اور صدق والوں کی توبہ کا اور سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ تیرے نور ذات کے وسیلہ سے جس نے تیرے عرش کے گوشوں کو منور کر دیا ہے کہ تو میرے دل میں اپنی معرفت ڈال میں تجھے ایسا پہچان لوں جیسا کہ تو اس کا سزاوار ہے۔“

۷۱۔ نبی کریم ﷺ کی محبت، ان کے طریقہ پر ہدایت، ان کی ملت پر موت، ان کے گروہ میں حشر اور زیارت حریم شریفین کی توفیق ملنے کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنَّا أَمْنَا بِكَ وَ لَمْ نَرَكَ فَامْتَعِنَا اللَّهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَيْتِهِ وَ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى مُحَبَّتِهِ

وَاسْتَعْمَلْنَا عَلَى سُنَّتِهِ وَتَوَقَّأْنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا
فِي زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِينَ وَانْفَعْنَا بِمَا
انظُوتَ عَلَيْهِ قُلُوبُنَا مِنْ مُحَبَّتِهِ ﷺ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا
مَالَ وَلَا بَنِينَ وَ أوردنا حوضه الاصفى و اسقنا
بِكَاسِهِ الْاَوْفَى وَ يَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَادَةَ حَرَمِكَ وَ حَرَمِهِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمَيِّتُنَا.

ترجمہ: ”خدا یا ہم ایمان لائے تیرے نبی ﷺ پر بن دیکھے بس بہرہ مند
کراہی ہم کو دونوں جہان میں ان کی زیارت سے، اور ہمارے
دل ان کی محبت پر جمادے، اور کام لے ہم سے ان کی سنت
کے مطابق اور موت دے ہمیں ان کی ملت پر، اور اٹھا ہمیں
قیامت کے دن ان کے نجات پانے والے گروہ اور فلاح پانے
والے جتھے میں، اور ہمیں فائدہ پہنچا اس چیز سے جو ہمارے دلوں
میں ہے حضور کی محبت، اس دن کہ نہ تو نگری کام دے گی نہ مال
اور نہ اولاد اور پہنچا ہمیں ان کے حوض مصفا پر اور پلا ہم کو ان کے
بھر پور جام سے، اور آسان فرما ہم پر ان کے اور اپنے حرم کی
زیارت، اس سے قبل کہ تو ہمیں موت دے۔“

۷۲- عبادت میں ذوق و شوق اور استغفار معاصی کے لیے:

اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا
تَكَفَّلْتَ لِىْ بِهِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ
وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ.

ترجمہ: ”الہی تو مجھے یکتا کر دے اس چیز میں جس کے لیے تو نے مجھے

پیدا کیا اور مجھے اس سے نہ پھیر جس کا تو میرے لیے ضامن ہو اور مجھے محروم نہ کر میں تجھ سے مانگتا ہوں اور مجھے عذاب نہ دے میں تیری جانب گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔“

۷۳- زمین سے اٹھنے والے فتنوں اور آسمان سے اترنے والی بلاؤں سے نجات:

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَتَتُوبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَاءِ.

ترجمہ: ”اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر اور مجھے عافیت میں رکھ ہر بلا اور ہر فتنہ سے وہ زمین سے اٹھے یا آسمان سے اترے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اپنی رحمت سے۔“

۷۴- محبت خدا و رسول اور طریقہ اہل سنت و جماعت پر خاتمہ کے لیے:

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى طَهَّرْ قُلُوبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهِدَتِكَ وَمُحَبَّتِكَ وَآمِنَّا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشُّوقِ إِلَى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے پروردگار اپنے برگزیدہ نبی اور پسندیدہ رسول کے صدقہ میں ہمارے دلوں کو ہر اس چیز سے پاک کر جو ہمیں دور کرے تیرے مشاہدہ اور تیری محبت سے اور ہمیں اہل سنت و جماعت میں موت دے اور ساتھ ہی اپنی زیارت کے شوق پر اے جلال و کرامت والے آقا۔“

۷۔ فصل سوم۔ طہارت سے متعلق کارآمد دعائیں

درادعیہ ماثورہ منقولہ از کتب فقہیہ و دیگر کتب دینیہ

۷۵۔ سوتے سے اٹھ کر:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ إِلَيْهِ
النُّشُورُ۔

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے ہمیں نیند سے موت کے بعد
زندگی دی اور اسی کی طرف پلٹنا ہے۔“

۷۶۔ بیت الخلاء جاتے وقت:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخُبَائِثِ۔

ترجمہ: ”اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں پلیدی اور شیطین سے۔“

۷۷۔ بیت الخلاء سے باہر آ کر:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَ عَافَانِي۔

ترجمہ: ”حمد ہے اللہ کے لیے جس نے اذیت کی چیز مجھ سے دور کر دی

اور مجھے عافیت دی۔“

یا کہے:

غُفْرَانَكَ۔

ترجمہ: ”اللہ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔“

۷۸- طہارت خانہ میں یہ دعا پڑھ کر جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ دِيْنِ
الْاِسْلَامِ۔

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے جو بہت بڑا ہے اور اسی کی حمد ہے اور خدا کا شکر ہے کہ میں دین اسلام پر ہوں۔“

۷۹- طہارت خانہ سے باہر آ کر طہارت سے فراغت کے بعد:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا وَالْاِسْلَامَ نُوْرًا
وَ قَائِدًا وَ دَلِيْلًا اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَى جَنّتِ النَّعِيْمِ۔
اللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِي وَ طَهِّرْ قَلْبِي وَ مَحِضْ ذُنُوْبِي۔

ترجمہ: ”حمد ہے اللہ کے لیے جس نے پانی پاک کرنے والا اور اسلام نور اور خدا تک پہنچانے والا اور جنت کا راستہ بتانے والا کیا۔ اے اللہ تو میری شرمگاہ کو محفوظ رکھ اور میرے دل کو پاک کر اور میرا گناہ دور کر۔“

۸۰- وضو شروع کرتے وقت:

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے جو بہت بڑا ہے۔“

اور کلمہ شہادت بھی پڑھے۔

۸۱- کلی کرتے وقت:

اللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلَى تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَ ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ
وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ تو میری مدد فرما قرآن کی تلاوت پر اور اس پر کہ تیرا

ذکر اور شکر اور اچھی عبادت کروں۔“

۸۲- ناک میں پانی ڈالتے وقت:

اللَّهُمَّ أَرِحْنِي رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِي رَائِحَةَ النَّارِ.

ترجمہ: ”اے اللہ تو مجھے جنت کی خوشبو سونگھا اور دوزخ کی بدبو سے بچا۔“

۸۳- منہ دھوتے وقت:

اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيِضُ وَجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وَجُوهٌ.

ترجمہ: ”اے اللہ تو میرے چہرے کو اجالا کر جس دن کچھ منہ سپید ہوں

گے اور کچھ سیاہ۔“

۸۴- داہنا ہاتھ دھوتے وقت:

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي وَحَسَابِي حِسَابًا يَسِيرًا.

ترجمہ: ”اے اللہ میرا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دے اور مجھ سے

حساب آسان کر۔“

۸۵- بائیں پاؤں دھوتے وقت:

اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِشِمَالِي وَلَا مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي.

ترجمہ: ”اے اللہ میرا اعمال نامہ نہ بائیں ہاتھ میں دے اور نہ پیٹھ کے

پچھے سے۔“

۸۶- سر کا مسح کرتے وقت:

اللَّهُمَّ أَظْلِنِي تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! تو مجھے اپنے عرش کے سایہ میں رکھ جس دن تیرے

عرش کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا۔“

۸۷- کانوں کا مسح کرتے وقت:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ يَسْتَبِعُونَ الْقَوْلَ
فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ.

ترجمہ: ”اے اللہ! تو مجھے ان میں کر دے جو اچھی بات سنتے پھر اس پر عمل کرتے ہیں۔“

۸۸- گردن کا مسح کرتے وقت:

اللَّهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: ”اے اللہ میری گردن آگ سے آزاد کر۔“

۸۹- دایاں پاؤں ہوتے وقت:

اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزُلُّ الْأَقْدَامُ.

ترجمہ: ”اے اللہ میرے قدم پل صراط پر ثابت رکھ جس دن کہ اس پر قدموں میں لغزش ہو۔“

۹۰- بائیں پاؤں دھوتے وقت:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِي مَغْفُورًا وَ سَعْيِي مَشْكُورًا وَ
تِجَارَتِي لَنْ تَبُورَ.

ترجمہ: ”اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میری کوشش بار آور کر اور میری تجارت ہلاک نہ ہو۔“

مسئلہ: یہ بھی جائز ہے کہ سب جگہ درود شریف ہی پڑھے بلکہ یہی افضل ہے۔

۹۱- وضو سے فارغ ہوتے ہی:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ
الْمُتَطَهِّرِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ.

ترجمہ: ”اے الہی تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں اور ان میں کر

دے جنہیں نہ آج کا غم ہے نکل کا خوف :-

۹۲- وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پئے اور پھر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

ترجمہ: ”تو پاک ہے اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔“

پھر کلمہ شہادت اور سورۃ القدر پڑھے۔

فائدہ: ولہان ایک شیطان کا نام ہے جو وضو میں وسوسہ ڈالتا ہے اس کے وسوسہ سے بچنے کی ایک ترکیب یہ ہے کہ وسوسہ کا بالکل خیال نہ کیا جائے بلکہ اس کے خلاف کرنا بھی دافع وسوسہ ہے لیکن وسوسہ کو جو سے اکھاڑنے کے لیے بہترین تدابیر یہ ہیں:

۹۳- دافع وسوسہ: اعوذ باللہ اور لا حول شریف پڑھنا سورۃ والناس اور۔

۹۴- هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔

ترجمہ: ”وہی اول و آخر ہے اور وہی ظاہر و باطن ہے اور اسی کے علم میں ہے ہر چیز۔“

۹۵- سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِمَخْلَقٍ جَدِيدٍ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ۔

ترجمہ: ”پاک ہے سب کا پیدا کرنے والا بادشاہ ہر عیب سے، اگر وہ چاہے تو تمہیں دفع کر دے اور دوسری مخلوق پیدا فرمادے اور یہ اللہ پر دشوار نہیں۔“

۸- اذان و نماز سے متعلق دعائیں

۹۶- **مسئلہ:** جب اذان سننے تو جواب دینے کا حکم ہے یعنی جو کلمہ موذن کہے اذان کو سننے والا بھی اس کو دہراتا جائے مگر **حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ** اور **حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ** کے جواب میں دونوں لفظ کہہ کر **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ** اور:

۹۷- **مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ** پڑھے۔

ترجمہ: ”جو اللہ نے چاہا ہو اور نہ چاہا نہ ہوا۔“

۹۸- صبح کی اذان میں **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ** سن کر کہے:

صَدَقْتَ وَبَرَّرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ۔

ترجمہ: ”تو سچا اور نیکو کار ہے اور تو نے حق کہا۔“

مسئلہ: جب اذان ہو تو اتنی دیر کے لیے سلام کلام اور تمام اشغال، یہاں تک کہ اذان کی آواز آئے تو قرآن مجید کی تلاوت بھی موقوف کر دے جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے۔ اس پر معاذ اللہ خاتمہ براہونے کا خوف ہے۔

۹۹- جب موذن **أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ** کہے تو سننے والا انگوٹھوں کو

بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے اور کہے:

قُرَّةُ عَيْنِي بِكَ يَا حَبِيبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. اللَّهُمَّ

مَتَّعْنِي بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔

ترجمہ: ”اے میرے حبیب! اے اللہ کے رسول میری آنکھوں کی ٹھنڈک (آپ) حضور سے ہے اے اللہ شنوائی اور بینائی کے ساتھ مجھے متمتع کر۔“

علمائے کرام نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کا پابند ہو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی آنکھیں دکھنے نہ آئیں۔

۱۰۰- ختم اذان کے بعد درود شریف پڑھ کر:

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ
أَبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ
الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا بِالذِّمَى وَعَدَّتْهُ
وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادِ-

ترجمہ: ”اے اللہ! اس دعائے تام اور برپا ہونے والی نماز کے مالک تو ہمارے سردار محمد مصطفیٰ ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا کر اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور قیامت کے روز ہمیں ان کی شفاعت نصیب فرما۔ بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔“

۱۰۱- اقامت کا جواب بھی کلموں کو دہرانا ہے لیکن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے جواب میں کہے:

أَقَامَهَا اللَّهُ تَعَالَى وَآدَامَهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ صَالِحِي
أَهْلِهَا-

ترجمہ: ”اللہ اس کو قائم اور ہمیشہ رکھے اور ہمیں زندگی میں اور مرنے کے

بعد اس کے نیک اہل سے بنائے۔

۱۰۲- گھر سے نماز کے لیے جب قدم باہر نکالے تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ
مَشَائِي هَذَا فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشْرًا وَلَا بَطْرًا وَلَا رِيَاءً
وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ إِتْقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ
مَرْضَاتِكَ فَاسْأَلُكَ أَنْ تُعِينَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ
تَغْفِرَ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس حق سے جو تو نے سوال کرنے والوں کا اپنے ذمہ کرم پر رکھا ہے اور اپنے اس چلنے کے حق سے اس لیے کہ میں فخر کے طور پر یا تکبر کے لیے اور دکھانے کو نہیں نکلا میں تیری ناراضی سے بچنے اور رضا کی طلب میں نکلا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جہنم سے مجھے پناہ دے اور میرے گناہوں کو بخش دے بیشک تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں۔“

حدیث شریف میں فرمایا اس دعا کے پڑھنے والے کی طرف اللہ عزوجل اپنے وجہ کریم کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

۱۰۳- مسجد میں جاتے تو کہے:

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَ سُلْطَانِهِ
الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

ترجمہ: ”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عظیم کی اور اس کے وجہ کریم کی اور

سلطان قدیم کی مردود شیطان سے۔“

۱۰۴- پھر مسجد میں دایاں پاؤں رکھ کر یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ دَخَلْتُ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ نَوَيْتُ سُنَّةَ
الْاِغْتِكَافِ. رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ افْتَحْ لِي ابْوَابَ
رَحْمَتِكَ.

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے داخل ہوا اور اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور نیت

کی میں نے اعتکاف کی۔ اے اللہ! تو میرے گناہوں کو بخش
دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

۱۰۵- مسجد سے باہر آتے وقت باایاں پاؤں باہر نکالے اور کہے:

رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ افْتَحْ لِي ابْوَابَ فَضْلِكَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! تو میرے گناہوں کو بخش دے اور اپنے فضل کے

دروازے میرے لیے کھول دے۔“

۱۰۶- یا، جاتے اور نکلتے وقت:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ.

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے میں داخل ہوا، اور اللہ کے رسول پر سلام ہو۔“

اس کے بعد اوپر والی دعا پڑھیں۔



۹- نماز کے بعد کے اذکار اور دعائیں

۱۰۷- جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی مداومت کرے حدیث شریف میں فرمایا کہ اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں سوا موت کے۔ یعنی مرتے ہی جنت میں چلا جائے۔ (بیہقی)

۱۰۸- ہر فرض نماز کے بعد اس تسبیح فاطمہ کا پڑھنے والا نامراد نہیں رہتا:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ
۳۳ بار ۳۳ بار ۳۲ بار

۱۰۹- اللہ پاک ہے اللہ ہی کو ہے سب حمد اللہ سب سے بڑا ہے تسبیح فاطمہ بطرز دیگر۔ حدیث شریف میں اس کے متعلق فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کی تمام خطائیں بخشی جائیں گی۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار، الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار، اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار۔

یہ کل ۹۹ ننانوے ہوئے پھر یہ کلمہ پڑھ کر سو پورے کرے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ترجمہ: ”کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک

نہیں اسی کے لیے ملک اور حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

۱۱۰- نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے اور ہاتھ ماتھے تک کھینچ کر

لائے۔ دافع رنج و الم ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔

اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

ترجمہ: ”اللہ کے نام کی برکت سے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ! تو مجھ سے رنج اور غم دور کر دے۔“

۱۱۱- فجر اور عصر کے بعد بغیر کلام کیے اور بغیر پاؤں بدلے دس مرتبہ پڑھے۔

حدیث شریف میں فرمایا کہ اس کے دس گناہ معاف ہوں اور ہر ایک کے بدلے میں نیکیاں لکھی جائیں اور دس درجے بلند کیے جائیں گے اور یہ دعا پڑھنے والے کے لیے ہر برائی اور شیطان رجیم سے حفاظت ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے ملک و حمد ہے اسی کے ہاتھ میں خیر ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

۱۱۲- ہر نماز کے بعد چاروں قل عمیر کثیر لاتا اور بفضلہ تعالیٰ وساوس شیطانیہ کو دفع کرتا ہے۔

۱۱۳- عبادت میں ذوق و شوق کے لیے:

رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: ”اے پروردگار تو اپنے ذکر و شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما۔“

۱۱۴- مغفرت اور طلب رحمت، ہدایت و عافیت کے لیے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي

ترجمہ: ”اے اللہ تو مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم کر مجھے ہدایت و سلامتی اور

حلال رزق دے۔“

۱۱۵- کٹاش رزق اور مال پر عذاب الہی سے حفاظت کے لیے:

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا رَادٌّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجُدِّ مِنْكَ الْجُدُّ.

ترجمہ: ”اے اللہ! جسے تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیری قضا کا کوئی پھیرنے والا نہیں اور تیرے عذاب سے مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دیتا۔“

۱۱۶- دین پر ثبات اور تزکیہ نفس کے لیے:

اللَّهُمَّ مُعْرِفِ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ
يَا مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دل اپنی بندگی کی طرف پھیر دے اے دلوں کے پلٹنے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر جمادے۔“

۱۱۷- فرض نمازوں کے بعد کی دعا:

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ
السَّلَامُ حِينَمَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ترجمہ: ”اے اللہ تو سلامتی والا ہے۔ تجھ سے سلامتی ملتی اور تیری ہی جانب سلامتی لوٹتی ہے۔ اے رب ہمارے ہمیں سلامتی پر زندہ رکھ اور جنت میں داخل کر جو سلامتی کا گھر ہے تو برگزیدہ ہے اے رب تو بلند و بالا ہے اے جلال و اکرام والے۔“

۱۱۸- سینے کی کشادگی اور حلاوت زبان کے لیے اور زیادتی علم کے لیے اور تحصیل

علم کی توفیق ملنے کے لیے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عِلْمًا نَافِعًا وَ حِفْظًا كَامِلًا وَ دِرَايَةً
شَامِلَةً وَ فَهْمًا زَكِيًّا وَ طَبْعًا صَفِيًّا وَ ذَهْنًا وَفِيًّا وَ
شَوْقًا إِلَى تَحْصِيلِ الْعِلْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

ترجمہ: ”الہی مجھے نفع بخش علم، کامل حفظ، شامل سمجھ، ذکی فہم، طبع رسا
(صاف)، نیز دماغ اور علم حاصل کرنے کا شوق عطا فرما، اپنی
رحمت سے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔“

119- زیادتی بصر کے لیے جس کے ساتھ بحمدہ کثیر فوائد کے حصول کی بھی توقع
ہے۔ ہر نماز کے بعد اگرچہ قضا پڑھی جائے آیۃ الکرسی شریف پڑھے اور جب
وَلَا يُوَدُّهُ حِفْظُهُمَا (ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں) پر پہنچے تو
آنکھوں پر انگلیاں رکھ کر گیارہ مرتبہ اسی کلمہ کی تکرار کرے اور پھر ختم کر
دے۔ اور دونوں شہادت کی انگلیوں پر دم کر کے، آنکھوں پر پھیرے۔

120- نماز تراویح میں چار رکعت کے بعد بیٹھنے پر (مسئلہ: جسے یہ دعا یاد نہ ہو وہ کلمہ
پڑھے یاد رود شریف)

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ
وَالْعَظَمَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ. سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ
الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ. سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَ
رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ، يَا
مُجِيزُ يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ ○ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَ
نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: ”پاک ہے ملک و ملکوت والا پاک ہے عزت و بزرگی اور بڑائی اور جبروت والا پاک ہے بادشاہ جو زندہ ہے جو نہ سوتا ہے نہ مرتا ہے پاک ہے اور مقدس ہے ہمارا رب اور فرشتوں کا رب اور روح کا رب۔ اے اللہ! ہمیں دوزخ سے پناہ میں رکھ، اے پناہ دینے والے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ سے ہم مغفرت چاہتے ہیں۔ اے اللہ ہم تجھ سے جنت کا سوال کرتے ہیں اور دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔“

۱۲۱- دعائے قنوت کہ وتر کی تیسری رکعت میں قرأت سے فارغ ہو کر پڑھی جاتی ہے:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِي عَلَيْكَ الْحَمْدَ وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّي وَ نَسْجُدُ وَ إِلَيْكَ نَسْعِي وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُو أَرْحَمَتَكَ وَ نَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ.

ترجمہ: ”الہی ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور مغفرت چاہتے ہیں۔ تجھ پر ایمان لاتے اور تجھ پر توکل کرتے ہیں۔ ہر بھلائی کے ساتھ تیری ثناء اور تیرا شکر کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے اور ہم جدا ہوتے اور اس شخص کو چھوڑتے ہیں جو تیرا گناہ کرے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور سعی کرتے ہیں ہم تیری رحمت کے امیدوار اور تیرے عذاب سے خائف

میں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔
 ۱۲۲۔ نماز وتر کے علاوہ بھی یہ اور آئندہ دعا عداء کے شر سے حفاظت اور عزت و آبرو اور جان و مال کی حفاظت کے لیے بہترین دعا ہے جو حضور اقدس ﷺ نے امام حسن رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی:

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِي فِي مَنْ عَافَيْتَ
 وَ تَوَلَّنِي فِي مَنْ تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَ قِنِي
 شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَ لَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ
 لَا يَذِلُّ مَنْ وَ الْيَتِ وَ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ وَ
 تَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ
 وَ إِلَيْهِ وَ سَلَّمَ۔

ترجمہ: ”اے الہی تو مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے ان کے زمرہ میں جنہیں تو نے عافیت دی اور میرا ولی ہو، ان میں جن کا تو ولی ہو اور جو کچھ تو نے دیا اس میں برکت دے اور جو کچھ تو نے فیصلہ کیا اس کے شر سے مجھے بچا۔ بیشک تو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا بیشک تیرا دوست ذلیل نہیں ہوتا اور تیرا دشمن عزت نہیں پاتا۔ تو برکت والا اور پاک ہے۔ اے کعبہ کے مالک اور اللہ درود بھیجے نبی پر اور ان کی آل پر۔“

۱۲۳۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ آخر وتر میں پڑھتے اور یوں بھی اس دعا کا ورد شر کو رفع کرتا ہے اور خیر کثیر لاتا ہے۔

اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ مُعَافَاتِكَ مِنْ
 عُقُوبَتِكَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ

أَنْتَ كَمَا أَتْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ .

ترجمہ: "اے اللہ! میں تیری خوشنودی کی پناہ مانگتا ہوں تیری ناخوشی سے اور تیری عافیت کی تیرے عذاب سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں تیرے عذاب سے۔ میں تیری پوری ثنا نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی ثنا کی۔"

۱۲۴- دعائے قنوت نازلہ، کہ حادثہ عظیمہ کے وقت اعداء دین سے الہی پناہ اور خداوندی حصار میں آنے اور مخالفین کی پراگندگی اور بربادی کے لیے پڑھی جاتی ہے اور محمد تعالیٰ مفید ثابت ہوتی ہے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَ الْإِثْمَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَ
أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَنْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَ
عَدُوِّهِمْ اللَّهُمَّ الْعَنْ كَفْرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ
وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ يُكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَ يُقَاتِلُونَ
أَوْلِيَاءَكَ . اللَّهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ زَلِزِلْ
أَقْدَامَهُمْ وَ أَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَمْ يُرَدُّ عَنِ
الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ .

ترجمہ: "اے اللہ! تو مجھے بخش دے اور ایماندار اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دے اور ان کی آپس کی حالت درست کر دے اور انہیں مدد پہنچا اپنے اور ان کے دشمن کے مقابل۔ اے اللہ تو لعنت کر کفار، اہل کتاب اور مشرکین پر جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے اور تیرے دوستوں سے

لڑتے ہیں۔ الہی تو ان کی بات میں مخالفت ڈال دے۔ ان کے قدموں کو بٹا دے اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل فرما جو مجرموں سے واپس نہیں ہوتا۔“

مسئلہ: جسے دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ احسن الدعاء (رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا - الْاِيَةِ) پڑھے جو یہ بھی نہ پڑھ سکے وہ تین بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا پڑھے اور جو یہ بھی نہ پڑھ سکے وہ تین بار يَا رَبِّ کہہ لے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھنا بھی روا ہے۔
۱۲۵- فتح و خیر اور خاتمہ حسن کے لیے بعض اکابر سے ہر نماز فرض کے بعد یہ کلمے منقول ہیں:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَاَجْعَلْ
عَوَاقِبَ اُمُوْرِنَا بِالْخَيْرِ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمارے ابتداء اور انتہا میں بھلائی دے اور ہمارے تمام کاموں کو خیر کے ساتھ انجام تک پہنچا۔ تیرے ہاتھ میں خیر ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

تنبیہ: نماز کے بعد جو اذکار طویلہ حدیث میں وارد ہیں وہ ظہر و مغرب و عشاء میں سنتوں کے بعد پڑھے جائیں۔ قبل سنت مختصر دعا پر قناعت چاہیے۔ ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ (رد المحتار)

یونہی کسی دعا کی نسبت جو تعداد وارد ہے اسے کم زیادہ نہ کرے کہ ان اذکار کے فضائل اسی عدد کے ساتھ مخصوص ہیں۔ جیسے کوئی قفل کسی خاص کنجی سے کھلتا ہے۔ اب اگر کنجی میں دندائے کم یا زیادہ کر دیں تو اس سے نہ کھلے گا۔ البتہ اگر شمار میں شک واقع ہو تو زیادہ کر سکتا ہے اور یہ زیادت نہیں بلکہ اتمام ہے۔ (رد المحتار)

۱۰۔ تلاوت قرآن سے متعلق دعائیں

۱۲۶۔ سجدہ تلاوت میں جبکہ بیرون نماز فرض کیا جائے جسے یہ دعایا دہن ہو وہ سجدہ کی تسبیح ہی پڑھے:

اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِي وَبِكَ أَمِنَ نَوَادِي. اللَّهُمَّ
ارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي وَعَمَلًا يَرْفَعُنِي.

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے جسم نے تجھے سجدہ کیا اور میرا دل تجھ پر ایمان لایا۔ اے اللہ! تو مجھ کو نفع بخش علم اور بلندی دینے والا عمل عطا فرما۔“
۱۲۷۔ یا یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ رَبَّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا.

ترجمہ: ”پاک ہے ہمارا رب بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔“
مسئلہ: فرض نماز میں وہی تسبیح پڑھے جو سجدہ میں پڑھی جاتی ہے۔

۱۲۸۔ اگر سجدہ تلاوت فوراً نہ کر سکے تو قاری یا سامع یہ کہے:

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

ترجمہ: ”ہم نے سنا اور حکم مانا، ہم (تجھ سے) تیری مغفرت کا سوال کرتے ہیں اور اے رب تیری ہی طرف پھرنا ہے۔“

مسئلہ: کسی نعمت پر سجدہ شکر کا بھی وہی طریقہ ہے جو سجدہ تلاوت کا۔

۱۲۹۔ تلاوت قرآن سے فراغت پانے کے بعد:

اللَّهُمَّ نَوِّرْ قُلُوبَنَا بِالْقُرْآنِ وَزَيِّنْ أَخْلَاقَنَا بِالْقُرْآنِ
وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْآنِ. اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا بِالْقُرْآنِ
الْعَظِيمِ. وَاجْعَلْهُ لَنَا نُورًا وَ إِمَامًا وَ رَحْمَةً وَ
بُرْهَانًا. اللَّهُمَّ ذَكِّرْنَا مِنْهُ مَا نَسِينَا وَ عَلِّمْنَا مِنْهُ
مَا جَهِلْنَا وَ ارْزُقْنَا تِلَاوَتَهُ آثَاءَ اللَّيْلِ وَ أَطْرَافِ
النَّهَارِ وَ اجْعَلْهُ لَنَا حُجَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمارے دلوں کو قرآن کی برکت سے منور کر اور
ہمارے اخلاق قرآن سے سنوار اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے
قرآن کے طفیل بچا۔ اے اللہ! قرآن کے صدقہ میں ہم پر رحم کر
اور اسے ہمارے لیے نور امام، رحمت، اور دلیل بنا دے۔ اے اللہ!
ہمیں قرآن سے یاد دلا جو ہم بھول گئے اور وہ بتا جو ہم نہیں جانتے
ہیں اور اس کی تلاوت کی توفیق صبح و شام اور دن رات کی گھڑیوں میں
دے اور اے تمام عالم کے رب اسے ہمارے لیے حجت بنا دے۔“

۱۳۰- درود شریف جو بعد تلاوت پڑھا جاتا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا فِي جَمِيعِ
الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ بِكُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا أَلْفًا.

ترجمہ: ”اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر قرآن کے
ایک ایک حرف کی گنتی کے برابر، اور ہر حرف کے بدلے ایک
ایک ہزار دفعہ۔“



۱۱- ایمان پر ثبات اور کفر سے تبریٰ کی دعائیں

۱۳۱- ایمان پر خاتمہ کے لیے روزانہ بلا ناغہ قبل طلوع آفتاب و غروب آفتاب تین مرتبہ:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ﷺ نَبِيًّا وَ رَسُولًا -

ترجمہ: ”میں راضی ہوں اس سے کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین اور محمد ﷺ اللہ کے نبی اور رسول ہیں۔“

۱۳۲- حصول شہادت کے لیے ترکیب مذکورہ بالا ۲۵ بار۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَ فِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ -

ترجمہ: ”اے اللہ! میری موت مبارک کر اور موت کے بعد مجھے برکت دے۔“

۱۳۳- حسب ترکیب سابق روزانہ تین بار اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے۔

۱۳۴- نیز حصول شہادت کے لیے۔ جو شخص مرض الموت میں ۴۰ مرتبہ پڑھے اور

اسی میں مر جائے:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ -

ترجمہ: ”تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک میں حد سے گزر جانے

والوں میں تھا۔“

اور ار اچھا ہو گیا تو اس کلمہ کی برکت سے اس کی مغفرت ہو جائے گی۔

۱۳۵- جو شخص روزانہ ۲ مرتبہ مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت کی دعائیں لگے تو

انشاء اللہ وہ بھی شہادت کے درجہ پر فائز ہوگا ورنہ کم از کم شہادت کا ثواب

پائے گا۔ ایسی دعائیں صفاتِ گزشتہ پر ہم نقل کر آئے ہیں۔
 ۱۳۶- ثوابِ عظیم و برکاتِ دارین کے حصول کے لیے وقتِ طلوعِ فجر یا طلوعِ آفتاب سے پہلے روزانہ ۱۰۰ بار حدیثِ شریف میں فرمایا یہ کلمات زبان پر ہلکے میزان پر بھاری ہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ، وَبِحَمْدِهِ
 أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

ترجمہ: ”پاک ہے اللہ اور اسی کے لیے حمد ہے۔ پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی حمد کے ساتھ میں مغفرت چاہتا ہوں۔“

۱۳۷- شرک سے نجات کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَ
 نَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ.

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ ہم جانتے ہوئے تیرا کوئی شریک ٹھہرائیں اور تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں اس چیز سے جو ہمارے علم میں نہیں۔“

۱۳۸- کافر یا کفر کی علامت دیکھ کر یا ناقوس وغیرہ کی آواز سن کر:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا نَعْبُدُ
 وَلَا نَسْتَعِينُ إِلَّا إِيَّاهُ.

ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہم اس کے سوا نہ کسی کی عبادت کرتے ہیں نہ کسی غیر سے مدد مانگتے ہیں۔“

۱۲- زمین و آسمان کے وقائع سے متعلق دعائیں

۱۳۹- ہر مہینہ کا نیا چاند دیکھ کر:

أَشْهَدُكَ يَا هِلَالَ أَنْ رَبِّي وَرَبَّكَ اللَّهُ اللَّهُمَّ اهْدِنَا
عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْأَمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِيمَانِ
وَالتَّوَابِينَ لِمَا نُحِبُّ وَتَرْضُهُ.

ترجمہ: ”اے چاند! میں تجھے اس پر گواہ بتاتا ہوں کہ میرا اور تیرا پروردگار
اللہ ہے اے اللہ! تو اس چاند کو چمکا ہم پر امن و امان اور سلامتی و
ایمان کے ساتھ اور اپنی محبوب و پسندیدہ بات پر عمل کرنے کی
توفیق کے ساتھ۔“

۱۴۰- بجلی کی کڑک سن کر۔

سُبْحَانَ مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ
خِيفَتِهِ.

ترجمہ: ”پاکی ہے اس کو جس کی تعریف کڑک بھی کرتی ہے اور فرشتے
بھی اس کے خوف سے۔“

۱۴۱- بادلوں کی گرج سن کر:

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا يُهْلِكُنَا بِعَذَابِكَ وَ
عَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ.

ترجمہ: "اے اللہ! تو اپنے غضب سے ہمیں قتل نہ کر اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اس سے قبل ہمیں عافیت میں رکھ۔"
 ۱۴۲- آسمان پر ابر آتا دیکھ کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ۔

ترجمہ: "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے۔"

۱۴۳- تیز ہوا چلتے وقت:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ۔

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے اس کے خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے خیر کا جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھی گئی اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کے شر سے جو اس کے ساتھ بھیجا گیا۔"

۱۴۴- مینہ برسنے لگے تو پڑھے:

اللَّهُمَّ سَقِيْنَا نَافِعًا۔

ترجمہ: "اے اللہ! پانی ایسا برس جو نافع ہو۔"

۱۴۵- طلب بارش کے لیے:

اللَّهُمَّ أَسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مُرِيئًا مُرِيئًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ۔

ترجمہ: "اے اللہ! ہم کو سیراب کر پوری بارش سے جو خوشگوار تازگی لانے

والی نافع ہو۔ ضرر نہ کرے۔ جلد ہو دیر میں نہ ہو۔

۱۳۶- دیگر:

اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبِهَيْمَتِكَ وَأَنْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ
أَخِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! تو اپنے بندوں اور چوپایوں کو سیراب کر اور اپنی
رحمت پھیلا اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر۔“

۱۳۷- دیگر اونچے مقام پر کھڑے ہو کر متعدد آدمی مل کر اذان کہیں۔

۱۳۸- بارش اگر نقصان دہ معلوم ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَعَلَيْنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى الْأَكَامِ
وَالظَّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ.

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمارے پاس برسا ہمارے اوپر نہ برسا۔ اے اللہ!
بارش برسائیلوں اور پہاڑوں پر اور نالوں میں اور جہاں پیرا گتے
ہیں۔“

۱۳۹- جب دشمن یا رہزن کا خوف ہو تو سورۃ القریش کا ورد کرے۔ ان شاء اللہ ہر بلا
سے محفوظ رہے گا۔

۱۵۰- وباء اگر عام ہو تو دروازے پر لکھ کر ٹانگ دیں۔

لِي خَمْسَةَ أَطْفِي بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ. الْمُصْطَفَى
وَالْمُرْتَضَى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ.

ترجمہ: ”میرے لیے پانچ ہیں جن کی برکت سے بلاک کرنے والی بلاؤں
کی تیزی کو ختم کرتا ہوں۔ مصطفیٰ، مرتضیٰ ان کے دو صاحبزادے
اور فاطمہ الزہرا صلی اللہ تعالیٰ علیہم وعلیہم وبارک وسلم۔“

۱۵۱- طلب باران کے لیے مجرب رباعی

یا رب سبب حیاتِ حیوان بفرست
در خوانِ کرم نعمتِ الوان بفرست
از بہر لب تشنہ طفلان بنات
از دایہ ابر شیر باران بفرست

۱۵۲- بارش روکنے کے لیے مجرب رباعی

اے ابر بہ شانِ مصطفیٰ سَو گند
وے برق بہ تیغِ مَرْتضایتِ سَو گند
بس گن بس گن کہ شَدند خلاقا عاجز
اے آبِ بخاکِ کربلائیٹ سَو گند

۱۵۳- طلب باران کے لیے سورۃ یسین شریف صف بنا کر پڑھیں۔ یوں کہ امام

پڑھے مقتدی سنیں اور ہر مبین پر امام اذان کہے اور امام کے ہمراہ باقی
لوگ اور پھر یسین شریف سے ابتداء کی جائے۔ الغرض ہر مبین پر اذان کے
بعد یسین شریف شروع سے پڑھیں۔

۱۵۴- جب تارے ٹوٹیں تو یہ پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔



۱۳- مکان سے نکلنے یا سفر کرنے سے متعلق دعائیں

۱۵۵- وقتِ رخصت سب سے دعا کرائے کہ برکت پائے گا۔

۱۵۶- کسی کو رخصت کرتے وقت:

أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَ أَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيمَ عَمَلِكَ .

ترجمہ: ”اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین اور تیری امانت اور

تیرے عمل کے خاتمہ کو۔“

اور اگر چاہے تو اتنا اور اضافہ کرے۔

وَ غَفِرَ ذَنْبَكَ وَ يَسِّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَ ذُوَّكَ

اللَّهُ التَّقْوَى وَ جَنَّبَكَ الرِّدَى .

ترجمہ: ”اور اللہ تیرے گناہ بخشنے تیرے لیے خیر میسر کرے تو جہاں ہو

اور تقویٰ کو تیرا توشہ کرے اور تجھے ہلاکت سے بچائے۔“

۱۵۷- دروازے سے باہر نکلتے ہی یہ دعا پڑھے اور درود شریف کی کثرت کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللَّهِ . اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نُزَلَ أَوْ

نُضِلَّ أَوْ نُضَلَّ أَوْ نُظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يَجْهَلَ

عَلَيْنَا أَحَدٌ .

ترجمہ: ”اللہ کے نام اور اللہ کی مدد سے میں نے اللہ پر توکل کیا اور گناہ

سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ سے۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں۔ اس سے کہ لغزش کریں یا کوئی ہمیں لغزش دے یا گمراہ ہوں یا گمراہ کیے جائیں یا ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا جہالت کریں یا ہم پر کوئی جہالت کرے۔“

۱۵۸- نیز چلتے وقت یہ دعا پڑھے واپسی تک اہل و عیال محفوظ رہیں گے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَأْتِبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ سُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَالِدِ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں سفر کی دشواریوں اور واپسی کی مشکلات اور بدنگاہی سے اہل و عیال میں۔“

۱۵۹- اسی وقت آیت الکرسی اور سورۃ الکافرون سے سورۃ والناس تک تبت یدا کے سوا پانچ سورتیں سب مع بسم اللہ پڑھے پھر آخر میں ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ لے رستہ بھر آرام سے رہے گا۔

۱۶۰- نیز اسی وقت ایک بار یہ دعا پڑھے باخیر واپس ہوگا۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَى مَعَادٍ۔

ترجمہ: ”بیشک جس نے تجھ پر قرآن فرض کیا تجھے واپسی کی جگہ واپس کرنے والا ہے۔“

۱۶۱- ریل وغیرہ پر سوار ہو تو بسم اللہ تین بار پڑھے۔ پھر اللہ اکبر اور الحمد لله

اور سبحان اللہ ہر ایک تین تین بار لا الہ الا اللہ ایک بار اور پھر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ۔

ترجمہ: ”پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے اسے مسخر کیا اور ہم اس کو

فرمانبردار نہیں بنا سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔“

۱۶۲- جب دریا میں سوار ہو تو یہ دعا پڑھے ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔
 بِسْمِ اللّٰهِ هَجْرَهَا وَ مَرْسَهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.
 وَمَا قَدَرُوْا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ
 يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتٌ بِيَمِيْنِهِ. سُبْحٰنَهُ وَ
 تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ.

ترجمہ: ”اللہ کے نام کی مدد سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب بخشنے والا رحیم ہے اور انہوں نے اللہ کی قدر جیسی چاہیے نہ کی اور زمین پوری قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہے اور آسمان اس کے ہاتھ میں لپٹے ہوئے، پاک ہے وہ اور برتر ہے اس سے جس کو اس کا شریک بتاتے ہیں۔“

۱۶۳- جس راہ یا منزل میں اترے وہاں یہ دعا پڑھ لے ہر نقصان سے بچے گا:
 اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
 اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا خَيْرَ هٰذَا الْمُنْزَلِ وَ خَيْرَ مَا فِيْهِ
 وَ اَكْفِنَا شَرَّ هٰذَا الْمُنْزَلِ وَ شَرِّ مَا فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ
 مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ.

ترجمہ: ”اللہ کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا الہی تو ہم کو اس منزل کی خیر عطا کر اور اس کی خیر جو اس میں ہے اور بچا ہمیں اس منزل کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے، الہی تو ہم کو برکت والی منزل میں اتار

اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔

۱۶۴- جب وہ بستی نظر آئے جس میں جانا چاہتا ہے تو یہ دعا پڑھے۔ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا.

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم تجھ سے اس بستی کی اور بستی والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اس بھلائی کا سوال کرتے ہیں اور اس بستی اور اس بستی والوں کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔“

۱۶۵- جب کسی مشکل میں مدد کی ضرورت ہو۔ تین بار کہے غیب سے مدد ہوگی۔
يَا عِبَادَ اللَّهِ أَعِينُونِي.

ترجمہ: ”اے اللہ کے نیک بندو، میری مدد کرو۔“

یہ حکم حدیث میں ہے۔

۱۶۶- جب جانور شوخی کرے یا سواری بگڑے یہ پڑھے:

أَفْغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ.

ترجمہ: ”کیا اللہ کے دین کے سوا کچھ اور تلاش کرتے ہیں اور اسی کے فرمانبردار ہیں خوشی اور ناخوشی سے وہ جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور اسی کی طرف تم کو لوٹنا ہے۔“

۱۶۷- جب کہیں دشمنوں کا خوف ہو یہ دعا پڑھ لے مامون رہے گا۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم تجھے ان کے سینوں کے مقابل کرتے اور ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔“

۱۶۸- بھوک پیاس سے حفاظت کے لیے يَا صَمَدُ (اے بے نیاز) ۱۳۴ بار روزانہ پڑھے۔

۱۶۹- غم و پریشانی لاحق ہو تو یہ دعا پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۔

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظمت والا حلم والا ہے۔ بڑے عرش کا مالک ہے آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے اور بزرگ عرش کا مالک ہے۔“

۱۷۰- اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو کہے:

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيثَاقَ۔ اِجْمَعْ بَيْنِي وَ بَيْنَ ضَالَّتِي۔

ترجمہ: ”اے لوگوں کو اس دن جمع کرنے والے جس میں شک نہیں۔ بیشک اللہ وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ میری اور میری گم ہوئی چیز کے درمیان جمع کر دے۔“

۱۷۱- بلندی پر چڑھتے وقت:

اللَّهُ أَكْبَرُ۔

ترجمہ: ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

۱۷۲- بلندی سے اترتے وقت:

سُبْحَانَ اللَّهِ۔

ترجمہ: ”اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔“

۱۷۳- بازار کو جائے تو چوتھا کلمہ پڑھے۔ جو آئندہ صفحات میں آتا ہے۔

۱۷۴- حاجی سے ملاقات کے وقت:

تَقَبَّلَ اللَّهُ نُسُكَكَ وَ أَعْظَمَ أَجْرَكَ وَ أَخْلَفَ نَفَقَتَكَ۔

ترجمہ: ”اللہ تمہاری عبادات قبول کرے ثواب بڑھائے اور جو خرچ کیا

اس کا بدل دے۔“

۱۷۵- جب گھر میں جائے تو بسم اللہ کہہ کر گھر میں قدم رکھے اور گھر والوں کو سلام کرے۔

۱۷۶- جب گھر میں کوئی نہ ہو تو السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ اور

پھر قل هو اللہ احد شریف ایک بار پڑھے فقرہ تنگی معاش دور کرنے کے لیے حدیث میں یہ ترکیب آئی ہے۔

(چاہے تو درود شریف اس طرح پڑھے:

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ۔

۱۷۷- مکان کے دروازے کو بسم اللہ پڑھ کر بند کرے بنا میں داخل نہ ہوں گی۔

۱۷۸- مکان میں قفل ڈالتے وقت یا مکان سے جاتے وقت:

فِي أَمَانِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى۔

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کی امان میں ہے یہ سب کچھ۔“

۱۴- عقیقہ و قربانی سے متعلق دعائیں

۱۷۹- جانور خریدتے وقت:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ.

ترجمہ: ”الہی میں تجھ سے اس کے خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے خیر کا
جس پر یہ پیدا کیا گیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر

سے اور اس شر سے جس پر یہ پیدا کیا گیا ہے۔“

۱۸۰- تکبیر تشریح کہ نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز فرض
پنچگانہ کے بعد ایک بار بلند آواز سے کہنا واجب اور تین بار افضل ہے اور
یہی تکبیر عید الاضحیٰ کی نماز پڑھنے کے لیے عید گاہ جاتے ہوئے راستہ میں
پڑھی جاتی ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَاللَّهُ الْحَمْدُ.

ترجمہ: ”اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ ہی سب

سے بڑا ہے اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔“

۱۸۱- قربانی کا جانور ذبح کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے:

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ - إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

ترجمہ: ”میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے زمینوں اور آسمانوں کو پیدا فرمایا۔ میری نماز اور عبادت اور جینا اور مرنا سب اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پروردگار ہے اس کا کوئی شریک نہیں مجھے اس کا حکم ہے اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔“

۱۸۲- اور پھر یہ دعا پڑھ کر ذبح کرے:

اللَّهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللَّهِ أَكْبَرُ.

ترجمہ: ”الہی یہ قربانی تیرے لیے، تیری دی ہوئی توفیق سے ہے۔ اللہ کے نام سے میں ذبح کرتا ہوں۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔“

۱۸۳- قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَبِيبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ﷺ

ترجمہ: ”الہی تو میری جانب سے قبول فرما جیسے تو نے اپنے دوست سیدنا

ابراہیم علیہ السلام اور اپنے محبوب سیدنا محمد ﷺ سے قبول فرمایا۔“

منلہ: اگر دوسرے کی جانب سے ذبح کرنا ہے تو مینٹی کی جگہ من کے بعد اس کا

نام لے۔

۱۸۴- دعائے عقیقہ۔

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لِحُبِّهَا بِلَحْبِهِ وَ

دَمُّهَا بِدَمِهِ وَ شَعْرُهَا بِشَعْرِهَا وَ جِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَ
عَظْمُهَا بِعَظْمِهَا فِدَاءً مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: ”الہی یہ فلاں بن فلاں کا عقیقہ ہے اس کا گوشت اس کے گوشت کا
بدلہ، اور اس کا خون اس کے خون، اس کے بال اس کے بال
اس کی کھال اس کی کھال اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کا بدلہ
ہے۔ الہی اسے جہنم کا فدیہ بنا دے۔“

اس کے بعد دعا نمبر ۱۸۳ پڑھ کر ذبح کر دے پہلے فلاں پر بچہ کا اور
دوسرے فلاں پر اس کے باپ کا نام لیا جائے۔ مولودا اگر لڑکی ہو تو بن کی جگہ بنت کہہ
جائے۔



۱۵- کھانے اور پینے سے متعلق دعائیں

۱۸۵- کھانے سے پہلے بعد تسمیہ (بسم اللہ ---):

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَابْدِلْنَا خَيْرًا مِنْهُ.

ترجمہ: ”اے الہی! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر عطا فرما۔“

۱۸۶- دیگر حدیث شریف میں آیا۔ پھر اس سے کوئی بیماری نہ ہوگی اگر چہ زہر ہو:

بِسْمِ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَسْبُ يَاقِيُومُ.

ترجمہ: ”اللہ کے نام اور اللہ کی مدد سے وہ جس کے نام کی برکت سے کوئی

چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی نہ زمین میں نہ آسمان میں اے زندگی

عطا فرمانے والے اے سب کو قائم رکھنے والے۔“

۱۸۷- دودھ پینے سے پہلے، بعد تسمیہ۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

ترجمہ: ”اے الہی! ہمیں اس میں برکت دے اور زیادہ عطا کر۔“

۱۸۸- کھانے سے پہلے تسمیہ بھول جائے تو درمیان میں کہے:

بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ.

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے اس کا اول اور آخر۔“

۱۸۹- کھانے سے فراغت کے بعد:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِينَ.

ترجمہ: ”اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں بنایا۔“

۱۹۰- کھانے والا جب دوسرے کو کھانے کے لیے تو وہ کہے:

بَارَكَ اللهُ تَعَالَى لَكُمْ وَلَنَا.

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں برکت دے۔“

مسئلہ: عام طور پر رواج ہے کہ جس سے کھانے کو پوچھا جاتا ہے وہ کہتا ہے بسم اللہ کرو یہ نہ کہنا چاہیے کہ اولاً اس کا اب کوئی محل نہیں۔ ثانیاً علماء نے بہت سختی سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ پوچھنے والا محض رکمی طور پر نہ پوچھے۔

۱۹۱- دسترخوان بڑھایا جائے تو یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مُكْفِيٍّ
وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنِيٍّ عَنْهُ رَبَّنَا.

ترجمہ: ”اللہ کے لیے ساری حمد ہے۔ کثیر طیب اور برکت والی یہ حمد نہ

ہماری جانب سے کافی ہے اور نہ پوری پوری اور نہ ہم اس سے
بے نیاز ہو سکتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار!“

۱۹۲- اگر دوسرے کے ہاں کھانا کھائے تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ قِيمًا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ
وَارْحَمُهُمْ.

ترجمہ: ”الہی تو ان لوگوں کو ان کے رزق میں برکت دے انہیں بخش

دے اور ان پر رحم فرما۔“

۱۹۳- پھل کھاتے وقت:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْرَجَ بِعِبَادِهِ الطَّيِّبَاتِ مِنَ
الرِّزْقِ.

ترجمہ: ”تمام حمد اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے صاف
ستھر ارزق زمین سے نکالا۔“

۱۹۳- جب کھیت بوئے یا باغ لگائے تو کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدٌ ضَعِيفٌ سَلَّمْتُ هَذَا إِلَيْكَ فَسَلِّمْهُ
لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ.

ترجمہ: ”الہی میں ناچیز بندہ ہوں میں نے یہ تیری حفاظت میں دیا تو تو
اسے میرے لیے محفوظ رکھ اور مجھے اس میں برکت دے۔“

۱۹۵- فصل تیار ہونے پر۔

يَا رَبِّ الْقَيْتُ بَدْرًا قَلِيلًا وَأَعْطَيْتَنِي شَيْئًا كَثِيرًا
فَاَجْعَلْهَا قُوَّةَ طَاعَةٍ وَلَا تَجْعَلْهَا قُوَّةَ مَعْصِيَةٍ
وَأَجْعَلْنِي مِنَ الشَّاكِرِينَ.

ترجمہ: ”الہی میں نے اس میں تھوڑا بیج ڈالا اور تو نے مجھے بہت عطا
فرمایا تو اے اللہ! اسے طاعت کی روزی بنا اور گناہ کی روزی مت
بنا اور مجھے اپنے شکر گزاروں میں کر دے۔“

۱۹۶- پانی داہنے ہاتھ سے تین سانوں میں بیٹھ کر پئے پہلی اور دوسری مرتبہ اللہ

اکبر اور تیسری مرتبہ الحمد لله کہے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر
ہرگز کوئی شخص پانی نہ پئے اور جو بھول کر ایسا کر گزرے وہ قتلے کر دے۔

(مسلم)

۱۶- زینت اور لباس سے متعلق دعائیں

۱۹۷- ہر نیا کپڑا پہنتے وقت:

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَ
خَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ
لَهُ.

ترجمہ: ”خداوند ا تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے ہمیں یہ پہنایا میں تجھ
سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کا جس کے لیے یہ
بنایا گیا اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی اور اس برائی
سے جس کے لیے یہ بنایا گیا۔“

۱۹۸- دیگر:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَا أَوَارَيْتَنِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي
حَيَاتِي.

ترجمہ: ”خدا کا شکر ہے جس نے مجھے وہ پہنایا جس سے میں اپنی شرمگاہ
چھپاتا اور اپنی زندگی میں اس سے جمال پاتا ہوں۔“

۱۹۹- ہر کپڑا پہنتے وقت:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ
حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ.

ترجمہ: ”تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے یہ کپڑا ہمیں پہننے کو دیا اور ہم میں اس کی طاقت نہ تھی۔“

۲۰۰- پانچامہ کا داہنا پانچہ پہنتے وقت قل اعوذ برب الفلق اور باایاں پانچہ پہنتے وقت قل اعوذ برب الناس پوری پڑھے۔ اس کا عامل زنا سے محفوظ رہے گا۔

۲۰۱- ٹوپی پہنتے وقت اللَّهُ أَكْبَرُ اور عمامہ باندھتے وقت آیت الکرسی پڑھے۔

۲۰۲- سرمہ لگاتے وقت:

اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِالسَّمْعِ وَالْبَصْرِ-

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے سماعت اور بصارت سے بہرہ مند کر۔“

۲۰۳- داڑھی میں کنگھی کرتے وقت:

سُبْحَانَ مَنْ زَيْنَ الرِّجَالِ بِاللُّحَى وَالنِّسَاءِ
بِالدَّوَابِّ-

ترجمہ: ”پاک ہے وہ جس نے مردوں کو داڑھی سے زینت دی اور

عورتوں کو چوٹیوں سے۔“

۲۰۴- بالوں میں کنگھی کرے وقت:

اللَّهُمَّ سَرِّحْ عَيْنِي الْهُمُومَ وَالْغُمُومَ وَوَسَّاسِ
الشَّيْطَانِ-

ترجمہ: ”اے پروردگار غم و اندوہ سے ہمیں نجات دے اور شیطانی

وسوسوں سے بچا۔“

۲۰۵- آئینہ دیکھتے وقت:

اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيِضُ وَجُوهٌ وَتَسْوَدُّ

وَجُودًا.

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے چہرے کو روشن و سفید کر جس دن کچھ چہرے سفید ہوں اور کچھ سیاہ۔“

۲۰۶- نظر بد سے حفاظت کے لیے:

تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهَا وَلَا تَضُرُّهَا.

ترجمہ: ”برگزیدہ ہے اللہ اچھا پیدا کرنے والا۔ اے اللہ! اس میں برکت دے اور ضرر نہ دے۔“

جب کوئی چیز پسند آئے تب بھی یہ دعا پڑھے اپنی ہو یا پرانی۔

۲۰۷- غیر پسندیدہ چیز دیکھ کر یا بدشگونی خیال کر کے:

اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

ترجمہ: ”اے اللہ! تو ہی بھلائیوں کو لاتا اور برائیوں کو دفع فرماتا ہے اور

بھلائی سے پھیرنے کی طاقت اور برائی میں مبتلا کرنے کی قوت

سوائے خدا کے کسی کو نہیں۔“



۱۷- رات کو پڑھنے کی بعض دعائیں

۲۰۸- روشن چراغ یا لمپ وغیرہ دیکھ کر۔ اس کی برکت سے آدمی ان شاء اللہ تعالیٰ فتنہ قبر سے مامون و محفوظ رہے گا۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُنْكَرُ نَكِيرِ - اللَّهُ الْهُنَا، وَ
سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِينَا، وَالْإِسْلَامُ دِينُنَا وَالْقُرْآنُ
كِتَابُنَا، وَ أَدَمُ أَبُوْنَا وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتُنَا، قِيَامَت
بَرَحَقْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ.

ترجمہ: ”تم پر سلامتی ہو اے منکر نکیر سنو اللہ ہمارا معبود، سیدنا محمد ﷺ ہمارے نبی، اسلام ہمارا دین، قرآن ہماری کتاب، آدم ہمارے باپ اور کعبہ ہمارا قبلہ ہے۔ قیامت حق ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد، اللہ کے رسول ہیں۔“

۲۰۹- جب رات کی تاریکی بڑھنے لگے تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مع تعوذ و تسمیہ پڑھ کر دم کرے۔

۲۱۰- دروازہ بند کرتے وقت:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۱۱- رات یا دن میں کتے کا بھونکنا یا گدھے کی آواز سن کر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے۔

۲۱۲- بستر پر جائے تو آیۃ الکرسی پڑھے۔ صبح تک وہ اور اس کے اہل و عیال اور پڑوسی اللہ کی حفاظت میں رہیں گے۔

۲۱۳- سوتے وقت سورۃ ملک کی تلاوت قبر کی اندھیریوں کا نور اور نجات ہے۔

۲۱۴- جو شخص سوتے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لے وہ اس کے لیے کافی ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ یہ آیات اللہ کی رحمت، اللہ سے نزدیکی، اللہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ اور دعائیں۔ انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھاؤ۔

۲۱۵- رات کو جب آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
رَبِّ اغْفِرْ لِي.

ترجمہ: ”سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ملک اور حمد ہے وہ ہر شے پر قادر ہے۔ پاک ہے اللہ، اللہ کے لیے تمام حمد ہے۔ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں وہ سب سے بڑا ہے اور کسی میں کوئی طاقت اور قوت نہیں مگر اللہ، کو الہی مجھے بخش دے۔“

۲۱۶- صبح کو جب جاگے تو پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ إِلَيْهِ
النُّشُورُ.

ترجمہ: ”اللہ کے لیے تمام حمد ہے جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی دی

اور اسی کی طرف لوٹتا ہے۔“

۲۱۷- طلوع صبح صادق کے وقت روزانہ ایک سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

ترجمہ: ”پاک ہے اللہ اور اسی کی حمد ہے۔ پاک ہے اللہ عظیمت والا اور اسی کی حمد ہے میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں۔“

حدیث شریف میں فرمایا۔ یہ کلمے زبان پر بہت ہلکے اور میزان پر بہت بھاری اور اللہ کو بڑے پیارے ہیں۔ یعنی ان کا ورد ثواب عظیم لاتا ہے۔

۲۱۸- بدخواہی سے حفاظت کے لیے:

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ. النَّجْمُ
الثَّاقِبُ. إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ.
پڑھ کر سینے پر دم کر دے۔

۲۱۹- خواب میں زیارت نبوی کے لیے خلوص قلب سے درود شریف کی کثرت

کرے اور مکان، لباس، بستر وغیرہ کو پاک رکھے جیسے کسی معزز مہمان کا استقبال کرنا ہے اور اب ان کے کرم سے امید کر کے کہ جلوہ فرمائیں گے۔

۲۲۰- ہم بستری سے قبل پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً إِنَّ كُنْتَ قَدَّرْتَ أَنْ تَخْرُجَ ذَلِكَ مِنْ صَلْبِي.

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے جو بڑی عظیمت والا ہے۔ اے اللہ! تو اس نطفہ کو

ستھری اولاد کر دے۔ اگر تو نے یہ مقدر فرمایا ہے کہ وہ میری

صلب سے نکلے۔“

۲۲۱- پھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا
رَزَقْتَنَاهُ

ترجمہ: ”اے الہی ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو دور رکھ اپنی ہر عطا میں۔“

۲۲۲- قریب انزال دل میں پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا وَ جَعَلَهُ نَسَبًا
وَ صِهْرًا۔

ترجمہ: ”حمد تمام اللہ کے لیے جس نے پانی سے آدمی بنایا۔ پھر اس کا رشتہ
اور سسرال مقرر کیے۔“



۱۸۔ عیادت، تعزیت اور میت سے متعلق دعائیں

۲۲۳۔ اپنے کسی دوست یا عزیز کی بیماری کی خبر سنے تو یہ دعا پڑھے۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

رَبُّنَا الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحَّمْتِكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
إِغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَخَطِيئَتَنَا يَا رَبَّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ
رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَاءِكَ عَلَى الْوَاقِعِ
الَّذِي بِهِ.

ترجمہ: ”ہمارا پروردگار اللہ ہے جس کا نام آسمانوں میں بالا و برتر ہے۔

تیرا حکم آسمانوں اور زمینوں میں ایسا ہی جاری ہے جیسے تیری
رحمت ان میں، ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو بخش دے۔ اے
ستھروں کے پروردگار اپنی رحمتوں کا کچھ حصہ اور اپنی شفا میں سے
کچھ حصہ اس تکلیف پر اتار جو اس کے ساتھ ہے۔“

۲۲۴۔ جب ایسے شخص کو دیکھے جو کسی بلا میں مبتلا یا بیمار ہے تو یہ دعا پڑھے۔ ان شاء
اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِنْ مَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا.

ترجمہ: ”شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے عافیت میں رکھا اس بلا سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہتوں پر فضیلت دی۔“

فائدہ: بخار، درد سر، نزلہ، زکام مبارک مرض ہیں۔ لہذا ان کے مریض کو یہ دعا نہ پڑھنی چاہیے کہ محرومی کا موجب ہوگی۔

۲۲۵- بیمار پرسی کے وقت سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی:

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ أَنْ
يَشْفِيكَ

ترجمہ: ”میں سوال کرتا ہوں اللہ عظیم سے جو عرش کریم کا پروردگار ہے کہ تجھے شفا دے۔“

۲۲۶- جانکنی کی حالت میں جب تک روح گلے کو نہ آئی ہو مریض کو تلقین کریں یعنی اس کے پاس بلند آواز سے کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت پڑھیں اور کہنے کا حکم نہ دیں جب وہ پڑھ لے خاموش ہو جائیں اور پھر نہ پڑھیں۔ ہاں کلمہ پڑھنے کے بعد وہ پھر بات کرے تو پھر تلقین کریں۔

۲۲۷- روح نکلنے کے بعد اس کی آنکھیں بند کرتے وقت:

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ. اللَّهُمَّ يَسِّرْ عَلَيْهِ
مَا بَعْدَهُ وَاسْعِدْهُ بِلِقَائِكَ وَاجْعَلْ مَا خَرَجَ إِلَيْهِ
خَيْرًا مِّمَّا خَرَجَ عَنْهُ.

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے اور رسول اللہ کے دین پر، اے اللہ اس پر اس کا کام آسان کر اور اب جو کچھ اسے درپیش آئے اس میں آسانی دے اسے اپنے وصل کی سعادت عطا کر اور اس کی آخرت اس کی دنیا سے بہتر بنا۔“

۲۲۸- جنازے کے ساتھ ساتھ جاتے تو موت اور احوال اور احوال قبر کو پیش نظر رکھے اور راہ میں آہستہ خواہ بلند آواز سے استغفار اور کلمہ شہادت کی تکرار کرے۔

۲۲۹- میت بالغ کے لیے دعائے نماز جنازہ: میت خواہ مرد یا ہو عورت۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ۔

ترجمہ: ”اے اللہ بخش دے ہمارے زندہ اور مردہ اور ہمارے حاضر و غائب اور ہمارے چھوٹے بڑے کو اور ہمارے مرد و عورت کو، الہی ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو وفات دے تو ایمان پر وفات دے۔“

۲۳۰- میت نابالغ لڑکا ہو تو نماز میں یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرْطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا۔

ترجمہ: ”اے اللہ! تو اس کو ہمارے لیے پیش رو کر اور ہمارے لیے اسے اجر و ذخیرہ اور ہماری شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعت کر دے۔“

۲۳۱- اور اگر لڑکی ہو تو اجعلها اور شافعة و مشفعة کہے۔

۲۳۲- میت کو قبر میں اتارتے وقت:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔

ترجمہ: ”اللہ کے نام اور اللہ کی مدد سے اور رسول اللہ کی ملت پر۔“

۲۳۳- میت پر مٹی ڈالتے وقت دونوں ہاتھوں سے مٹی ڈالیں اور پہلی بار مِنْهَا

خَلَقْنَاكُمْ دوسری بار وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ تیسری بار وَ مِنْهَا

نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تم کو لوٹا

دیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ اٹھائیں گے۔“

۲۳۴- یا پہلی بار جب کہ میت مرد ہو:

اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضِ عَنْ جَنْبَيْهِ.

دوسری بار

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوحِهِ

تیسری بار

اللَّهُمَّ زَوِّجْهُ مَحْوَرِ الْعَيْنِ.

ترجمہ: ”اے اللہ! زمین اس کے دونوں پہلوؤں سے کشادہ کر۔ اے

اللہ! اس کی روح کے لیے جنت کے دروازے کھول دے۔

اے اللہ! حور عین کو اس مرد کی زوجہ کر۔“

۲۳۵- اور میت عورت ہو تو پہلی بار:

اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضِ عَنْ جَنْبَيْهَا.

ترجمہ: ”اے اللہ! زمین اس کے دونوں پہلوؤں سے کشادہ کر۔“

دوسری بار:

اللَّهُمَّ افْتَحْ أَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوحِهَا.

ترجمہ: ”اے اللہ! اس کی روح کے لیے جنت کے دروازے کھول دے۔“

تیسری بار:

اللَّهُمَّ ادْخِلْهَا الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! اپنی رحمت سے اسے جنت میں داخل کر۔“

۲۳۶- دفن کے بعد قبر کے سرہانے سورہ بقرہ کا اول یعنی الم سے مُفْلِحُونَ تک

اور پانچ سورہ بقرہ کا آخر یعنی اَمِنَ الرَّسُولُ سے ختم سورت تک پڑھے

مردہ کو تقنین کے لیے اذان کہنا بھی مستحب و جائز اور علماء کرام کے نزدیک مستحسن

ہے کہ میت کے لیے انس اور جوابات نکیرین میں آسانی کا موجب ہے۔

۲۳۷- جب قبر پر مٹی برابر کر چکیں تو مستحب ہے کہ قبر کے پاس کھڑے ہو کر یہ کہا جائے:

يَا فُلَانُ بُنْ فُلَانٍ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. تین بار

ترجمہ: ”اے فلاں بیٹے فلاں کے تو کہہ دے کہ سوائے اللہ کے کوئی

معبود نہیں۔“

پھر کہا جائے:

قُلْ رَبِّيَ اللَّهُ وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ وَنَبِيِّ مُحَمَّدٍ ﷺ ثَبَتْنَا

اللَّهُ وَإِيَّاكَ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي

الْآخِرَةِ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

ترجمہ: ”اور کہہ کہ میرا رب اللہ اور میرا دین اسلام ہے اور میرے نبی محمد

ﷺ ہیں۔ اللہ ہم کو اور تجھے قول ثابت پر ثابت رکھے دنیا کی

زندگی میں اور آخرت میں بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔“

۲۳۸- قبرستان سے گزرے تو کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا

سَلَفٌ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ. نَسْأَلُ اللَّهَ

لَكُمْ وَلَنَا الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَقْدِمِينَ

مِنَّا وَالْمُسْتَخِرِينَ. اَللّٰهُمَّ رَبِّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ
وَالْاَجْسَامِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَدْخِلْ هَذِهِ
الْقُبُورَ مِنْكَ رَوْحًا وَرَيْحَانًا، وَمِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا.

ترجمہ: ”سلام ہو تم پر اے ایمان والوں کے گھر والو تم ہمارے پیش رو
ہو اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے اور
تمہارے لیے عفو و عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ اللہ رحم فرمائے ہم
سے اگلوں اور پچھلوں پر، اے اللہ! فانی روحوں، گل جانے والے
جسموں اور بوسیدہ ہڈیوں کے پروردگار ان قبروں میں تازگی اور
خوشبو تو اپنی طرف سے داخل کر اور ہماری طرف سے تحیّہ و سلام
پہنچا دے۔“

۲۳۹- قبرستان میں جائے تو الحمد شریف اور قل شریف گیارہ یا سات یا تین مرتبہ
پڑھ کر ثواب مردوں کو پہنچائے تو مردوں کی گنتی کے برابر اسے ثواب ملے گا۔
تنبیہ: اولیاء کرام کے مزارات طیبہ پر حاضری مسلمان کے لیے سعادت و باعث برکت
ہے۔ وہ اپنی قبروں میں حیاتِ ابدی کے ساتھ زندہ ہیں۔ انہیں ایصالِ ثواب کو براہِ ادب،
نذرو نیاز کہتے ہیں اور یہ ایسے ہی ہے جیسے بادشاہ کو نذر دینا ان کے مزارات پر حاضری و
زیارت میں وہی آداب ملحوظ رکھے جو ان کی حیاتِ ظاہری میں ملحوظ ہوتے ہیں۔

۲۴۰- تعزیت ان لفظوں سے کرے:

لِلّٰهِ مَا آخَذَ وَاَعْطَىٰ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى.

ترجمہ: ”خدا ہی کا ہے جو اس نے لیا دیا اور اس کے نزدیک ہر چیز ایک

مقرر میعاد پر ہے۔“

ضروری مسائل: میت کے اوصاف بیان کر کے آواز سے رونا، چلانا، گریبان

پھاڑنا وغیرہ سب جاہلیت کے کام اور سخت حرام ہیں۔ پھر گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت پر بھی عذاب ہوتا ہے جبکہ وہاں رواج ہو اور اس نے منع نہ کیا ہو۔ پھر ان کے رونے سے مردہ بھی روتا ہے۔

مسئلہ: ایصالِ ثواب کے لیے سویم، چہلم یا گیارہویں / بارہویں وغیرہ کی تعیین و تخصیص کہ لوگوں نے سہولت کے لیے کر رکھی ہے محض رواجی اور عرفی ہے۔ اسے بدعت بتانا نبی شریعت گھرنا اور اللہ و رسول پر افترا ہے ہاں نمود و نمائش کے لیے کوئی بھی کام نہ اپنے لیے مفید ہوتا ہے نہ غیروں کے حق میں۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔



۱۹- متفرق دعائیں

۲۴۱- قبولیت دعا پر:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَزَّتْهُ وَجَلَّالِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

ترجمہ: ”تمام تعریف اللہ کو جس کے عزت و جلال کے فیض سے نیکیاں تمام ہوتی ہیں۔“

۲۴۲- کسی مجلس خیر کے اختتام اور وہاں سے واپسی کے وقت:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

ترجمہ: ”پاک ہے تو اے میرے معبود اور تیری حمد سے مدد طلب کرتے ہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے مغفرت مانگتا اور تیری جانب توبہ کرتا ہوں۔“

۲۴۳- کسی دنیوی مجلس سے چلتے وقت دامن جھاڑ کر پڑھے:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

ترجمہ: ”پاک ہے تیرا رب، پروردگار عزت، اس سے جسے یہ بتاتے ہیں اور اس کے رسولوں پر سلام اور حمد ہے اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔“

۲۴۴- مسجد میں اگر لوگ ذکر یا تلاوت میں مصروف ہوں تو کہئے:

السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ۔

ترجمہ: ”سلام ہو ہمارے اوپر ہمارے رب کی جانب سے اور اللہ کے
نیک بندوں پر۔“

۲۴۵- زہریلے کیڑوں سے حفاظت کے لیے روزانہ قبل طلوع وغروب آفتاب تین
بار پڑھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: ”میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں مخلوق کے شر سے۔“

۲۴۶- جب کتا اپنے اوپر حملہ کرے تو یہ دعا پڑھ کر اس کی جانب تھوک دے:

وَ كَلْبُهُمْ بِأَسْطِ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ۔

ترجمہ: ”اصحاب کہف کا کتا اپنے دونوں بازو پھیلائے ہوئے غار کی
چوکھٹ پر (ہے)۔“

۲۴۷- زہریلے کیڑوں کا زہر اتارنے کے لیے:

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ۔

ان کلمات کی تکرار کرے اور ایک لکڑی اس مقام پر پھیرتا رہے۔

۲۴۸- پھول وغیرہ دیکھ کر یا سونگھ کر:

اللَّهُمَّ أَرِحْنِي رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِي رَائِحَةَ النَّارِ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے جنت کی خوشبو سونگھا اور جہنم کی بو سے بچا۔“

پھر درود شریف بھی پڑھ لے۔

۲۴۹- روزہ افطار کرنے کے بعد:

اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ.

ترجمہ: ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے کرم پر میں نے بھروسہ کیا اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا۔“

۲۵۰- چھینک آنے پر:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

ترجمہ: ”تمام تعریف اللہ کو جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔“

۲۵۱- سننے والا یہ جواب دے:

يَرْحَمُكَ اللَّهُ.

ترجمہ: ”اللہ تم پر رحم کرے۔“

۲۵۲- چھینکنے والا پھر یہ جواب دے:

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

ترجمہ: ”اللہ تمہیں ہدایت پر رکھے اور تمہارے حال کو اچھا کرے۔“

مسئلہ: چھینک کو بدفالی تصور کرنا جہالت اور کفار کی خصلت ہے۔

۲۵۳- جمابہی آنے پر:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

ترجمہ: ”گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں۔ مگر اللہ عظیم و اعلیٰ

سے۔“

۲۵۴- ہر درد اور مرض کے دور کرنے کے لیے مریض پر دم کریں۔

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا

شِفَاءٌ إِلَّا شِفَاءً شِفَاءِكَ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

ترجمہ: ”اس تکلیف کو دور کر دے اے لوگوں کے پروردگار اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے اور تیری شفاء کے سوا کوئی شفاء نہیں۔ ایسی شفا جو مرض کو باقی نہ رکھے۔“

۲۵۵- ادائیگی قرض کے لیے اس دعا کو بکثرت پڑھے:

اللَّهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُجِيبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَرَحِيمَ الْآخِرَةِ
أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْحَمَنِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تُغْنِيَنِي عَمَّنْ
سِوَاكَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! اے رنج دفع فرمانے والے اور اے غم کو کھولنے والے اور اے پریشان حال کی فریاد سننے والے اور دنیا کے رحمن، اور آخرت کے رحیم میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ، تو اپنے کرم سے مجھ پر رحم فرما اور غیر سے مجھے بے نیاز کر دے۔“

۲۵۶- بخار دفع کرنے کے لیے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَ مُحَمَّدٍ
رَّسُولِ اللَّهِ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ۔

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے اور محمد رسول اللہ کی برکت سے اے آگ ٹھنڈی اور سلامتی ہو جا ابراہیم پر۔“

۲۵۷- آسانی دردِ زہ کے لیے اگر چہ گائے بکری وغیرہ کو ہو یہ کلمات اس کے پاس پڑھے:

حَنَّةٌ وَلَدْتُ مَرِيْمَ وَ مَرِيْمٌ وَلَدَتْ عِيسَى الْاَرْضُ
تَدْعُوكَ اَيُّهَا الْمَوْلُودُ اُخْرَجَ اَيُّهَا الْمَوْلُودُ بِقُدْرَةِ

اللَّهُ تَعَالَىٰ.

ترجمہ: ”حنہ سے مریم پیدا ہوئیں۔ مریم سے عیسیٰ پیدا ہوئے اے مولود تجھے زمین بلاتی ہے۔ اے مولود اللہ تعالیٰ کی قدرت سے پیدا ہو۔“
-۲۵۸- سانپ کا زہر اتارنے کے لیے مار گزیدہ پر بار بار دم کرے۔

سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ نُوحُ نُوحُ قَالَ لَكُمْ نُوحٌ مَنْ ذَكَرْتَنِي فَلَا تَلَدَّغُوهُ.

ترجمہ: ”سلام ہو نوح پر جہاں والوں میں، اور محمد ﷺ پر رسولوں میں، نوح نوح نوح، تم سے نوح نے فرما دیا تھا کہ جو میری یاد کرے اسے نہ کاٹنا۔“

فائدہ: اس دعا کو صبح و شام پڑھنے والا زہریلے کیرٹوں سے محفوظ رہتا ہے۔

-۲۵۹- گھن سے حفاظت کے لیے مدینہ طیبہ کے ساتوں فقہائے کرام کے نام لکھ کر پرچہ گیبوں وغیرہ میں رکھ دیں جب تک وہ پرچہ رہے گا گھن نہ لگے گا ان کے اسماء طیبہ یہ ہیں: عبید اللہ، عروہ، قاسم، سعید، ابوبکر، سلیمان، خارجہ رضی اللہ عنہم۔

-۲۶۰- یہی نام پڑھ کر سر پر دم کیے جائیں تو درد سر کھودیتے ہیں۔

-۲۶۱- جس نے کھانا زیادہ کھالیا اور بد ہضمی کا خوف ہو تو وہ پیٹ پر ہاتھ پھیرتا ہوا تین بار پڑھے:

اَللَّيْلَةُ لَيْلَةُ عَيْدِي يَا كَرِشِي وَ رَضِيَ اللهُ عَنْ سَيِّدِي أَبِي عَبْدِ اللهِ الْقَرَشِي.

ترجمہ: ”اے میرے معدے آج کی رات میری عید کی رات ہے اور

اللہ راضی ہو ہمارے سردار ابو عبد اللہ قرشی سے۔“

اور دن میں اللَّيْلَةَ لَيْلَةَ كِي جَدَّ الْيَوْمُ يَوْمُ كَيْ۔

- ۲۶۲- اگر کسی پر شیر جھپٹے تو حضرت علی بن ابی طالب کا نام مبارک لے۔ شیر واپس چلا جائے گا۔
- ۲۶۳- جہاں بکثرت مجھڑ ہوں حضرت کا نام پاک لیا جائے مجھڑ دفع ہو جائیں گے۔
- ۲۶۴- ڈوبنے، جلنے، لوٹ مار، چوری سے پناہ اور مکان سے جن دفع کرنے کے لیے اصحاب کہف کے نام دیواروں پر لکھ کر لٹکائے ان کے اسماء طیبہ یہ ہیں:

يَمْلِيخَا، مِكَسَلِيْنَا، كَشْفُوْطْط، تَبْيُوْنَسْ، آذِر،
فَطِيُوْنَسْ، كِشَافِيُوْنَسْ، يُوَانَسْ، بُوَسْ وَ اِسْمُ
كَلْبِهِمْ قَطِيْبِيْرٌ۔

۲۶۵- بری خبر سننے تو کہے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ۔

ترجمہ: ”ہم اللہ کے ہیں اور بیشک اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔“

- ۲۶۶- جس شخص کے اور ادھی دن اتفاقاً فوت ہو جائیں تو یہ پڑھے۔ ان شاء اللہ سب ثواب پائے گا۔

تُسَبِّحُنَ اللّٰهُ حِيْنَ تُمَسُّوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَ لَهُ
الْحَمْدُ فِي السَّمَوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ۔

ترجمہ: ”تو پاکی ہے، اللہ کو جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو،

اور رات کو اور جب تم دوپہر کرتے ہو۔“

- ۲۶۷- زیادتی بینائی چشم کے لیے ہر نماز کے بعد یہ رباعی تین مرتبہ پڑھ کر انگلیوں کی پوروں پر دم کرے اور پھر آنکھوں پر ملے۔

یا رب بَدُوْ نُورِ دِیْدَةِ پیغمبر
یعنی بَدُوْ شَمْعِ دُوْدِ مَانَ حیدر
بَرِّ حَالِ مَنْ عَنِ عِنَايَتِ بَنگِ
دَازِمِ نَظَرِ آلِ كِه نِنِیْفَتَمِ زِ نَظَرِ

۲۶۸- تنگدستی سے نجات کے لیے سورہ الم تر کیف ے بار روزانہ ہمیشہ پڑھے۔ مجرب ہے۔

۲۶۹- مال تجارت میں خیر و برکت کے لیے یہ آیت معہ تسمیہ متاع (سامان) میں رکھے۔

وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ
الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۔

ترجمہ: ”اور اللہ سے زیادہ قول کا پورا (کرنے والا) کون تو خوشیاں مناؤ اپنے سودے کی جو تم نے اس سے کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔“

منہ: جس مال تجارت سے زکوٰۃ نہ ادا کی جائے گی وہ مال آخر کار نقصان لائے گا۔

۲۷۰- ہر مطلب جائز کے حصول اور ہر حاجت پوری ہونے کے لیے چہار شنبہ کو باطہارت ستر بار آیت کریمہ پڑھے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔

ترجمہ: ”اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غیب کو جاننے والا وہی ہے مہربان نہایت رحم والا۔“

۲۷۱- ادائے قرض اور رنج و الم سے نجات کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ

الْعِجْزِ وَالْكَسْلِ وَاعْوُذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ
اعْوُذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج و غم سے عاجزی و
سستی سے، بزدلی و بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قرض
کے غلبے اور لوگوں کے جبر و زور سے۔“

۲۷۲- جب ڈرے یا گھبرائے یا نیند اچٹ جائے تو یہ پڑھے:

اعْوُذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ
عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونَ۔

ترجمہ: ”میں اللہ کے کلامِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب و
عقاب اور اس کے بندوں کی برائی، شیاطین کے دوسوں اور
اس سے کہ وہ مجھ سے قریب ہوں۔“

۲۷۳- رزقِ حلال میں وسعت اور ادائے قرض کے لیے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ:

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے رزقِ حلال دے اور حرام روزی سے بچا اور
اپنے فضل و کرم سے غیروں سے مستغنی کر دے۔“

۲۷۴- بازار میں جائے تو یہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ۔

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک

نہیں۔ اسی کی سلطنت ہے اور اسی کے لیے حمد ہے وہی مارتا اور
زندہ کرتا ہے۔ وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں اسی کے ہاتھ سب
بھلائی ہے اور وہی ہر شے پر قادر ہے۔“

۲۷۶- عبادت پر دوام اور دین پر استقامت کے لیے:

اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ
يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ.

ترجمہ: ”اے اللہ دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت
کی طرف پھیر دے اے دلوں کے پلٹنے والے ہمارے دل
اپنے دین پر جمادے۔“

۲۷۷- نوافل میں دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ میں پڑھنے کے لیے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

ترجمہ: ”اے الہی! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے چین دے اور
رزق عطا فرما۔“

۲۷۸- باہمی رنجش دور کرنے اور اصلاحِ فساق اور برکات دارین کے لیے:

اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا
وَ اِهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَ نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى
النُّوْرِ وَ جَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَّنَ وَ
بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُلُوبِنَا وَ
اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا وَ تُبِّ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ وَ اجْعَلْنَا شَكِرِيْنَ لِإِنْعَمَتِكَ مُشْنِيْنَ بِهَا
قَابِلِيْهَا وَ اَتَمِّهَا عَلَيْنَا.

ترجمہ: ”الہی! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے اور ہمارے آپس کے تعلقات خوشگوار کر دے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا۔ اور ہمیں تاریکیوں سے روشنی میں لا اور ہمیں ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے بچا اور برکت عطا فرما، ہمارے کانوں اور آنکھوں اور ہمارے دلوں اور ہمارے اہل و عیال میں۔ اور ہماری توبہ قبول کر بے شک تو ہی توبہ قبول کر نیو الامہربان ہے اور ہمیں نعمتوں کا شکر گزار اور ثناء خواں بنا اور ہمیں اپنی نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔“

۲۷۹- نیکوں میں رغبت، برائیوں سے نفرت اور فتنہ سے امان کے لیے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبَّ الْمَسْكِينِ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَ تَرْحَمَنِي وَ إِذَا أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ۔

ترجمہ: ”الہی میں تجھ سے نیکوں کے کرنے اور برائیاں چھوڑنے اور غریبوں سے محبت کی توفیق چاہتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو اور لوگوں کو کسی فتنہ میں ڈالے تو مجھے اس فتنہ میں ڈالے بغیر اٹھالے۔“

۲۸۰- ذکر و شکر کی توفیق ملنے کے لیے:

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ترجمہ: ”الہی میری مدد فرما اپنی یاد اپنے شکر اور بہتر عبادت پر۔“

۲۰۔ برکات خاندان برکات

۲۸۱۔ دردِ زہ سے نجات کے لیے گڑ کی تین ڈھیلیاں لیں اور ہر ڈھیلی پر تین تین بار پڑھیں:

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ - خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ
يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ -

ترجمہ: ”تو چاہیے کہ آدمی غور کرے کہ کس چیز سے بنایا گیا جنت کرتے پانی سے جو پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے نکلتا ہے۔“
اور حاملہ کو کھلائیں ولادت میں آسانی ہوگی۔

۲۸۲۔ نظر بد سے حفاظت کے لیے انسان یا جانور کے گلے میں لکھ کر ڈالیں۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا
ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ -

ترجمہ: ”اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر لگا کر تمہیں گرا دیں گے۔ جب قرآن سنتے ہیں، اور یہ کہتے ہیں، یہ ضرور عقل سے دور ہیں اور وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کے لیے۔“

۲۸۳۔ سنگِ مٹانہ (پتھری) کے دور کرنے کے لیے لکھ کر دھو کر پلائیں۔

وَبُثِّتِ الْجِبَالُ بَثًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا وَ مَجَلَّتِ

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدَكَّتْهَا دَكَّةً وَاحِدَةً.

ترجمہ: ”اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر تو ہو جائیں گے جیسے

روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے اور

زمین اور پہاڑ اٹھا کر دفعۂ چورا کر دیئے جائیں گے۔“

۲۸۴- آغاز ماہ اسلام سے ہر جائز مقصد کے حصول اور رزق میں وسعت کے لیے

روزانہ بعد نماز عشاء بہتر (۷۲) مرتبہ پڑھیں:

يَا بَاسِطَ الذِّمَى يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

حِسَابٍ.

ترجمہ: ”اے کشادہ کرنے والے، جو بے حساب رزق کشادہ کرتا ہے

جس کے لیے چاہتا ہے۔“

۲۸۵- حکام کی توجہ کے لیے اپنے دونوں ہاتھ پر چھ بار معہ تسمیہ پڑھ کر چہرے پر

پھیر لے (اور ساتویں بار پڑھ کر اس پر پھونک دے)۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ.

ترجمہ: ”اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں ان باتوں پر جو تم بنا رہے ہو۔“

۲۸۶- خونی یا بادی بواہیر سے نجات حاصل کرنے کے لیے ہر روز دو رکعت نماز

پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ الم نشرح اردو سوری رکعت میں

سورۃ فیل اور بعد سلام ستر بار یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ سے میں ہر گناہ کی معافی (بخشش) چاہتا ہوں اور میں

اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔“

۲۸۷- اسقاط حمل سے حفاظت اور جاری خون روکنے کے لیے سرخ رنگ کا سوت

لائے اور اس میں تین گروہ دے اور ہر گروہ پر تین تین بار یہ آیت کریمہ پڑھے اور ناف پر باندھے۔ تسمیہ تین بار۔

اصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ - إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ -

ترجمہ: ”اور اے محبوب تم صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے

اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے فریبوں سے دل تنگ نہ ہو بے شک

اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں۔“

۲۸۸- تسخیر حکام کے لیے ہر روز ۱۰۰ بار اول و آخر درود شریف ۱۰۰ بار اللہ

لَطِيفُ بِعِبَادِهِ (اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے) پڑھیں۔

۲۸۹- استخارہ اول درود شریف ۱۰۰ بار پڑھے پھر ۱۰۷ بار یہ آیت پڑھ کر سو جائے

خواب میں جو کچھ دیکھے اس کے مطابق عمل کرے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُفٌ رَّحِيمٌ -

ترجمہ: ”بے شک تمہارے پاس تم میں سے وہ رسول تشریف لائے جن

پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت

چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔“

۲۹۰- پیشاب کا قطرہ آتا ہو تو یہ آیت لکھ کر کمر میں باندھے:

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ

وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ -

ترجمہ: ”اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے اور ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔“

۲۹۱- جملہ مقاصد جائزہ میں کامیابی کے لیے یہ ورد مبارک با وضو قبلہ رخ دن رات میں کسی وقت متعین پر تا حصول مقصد روزانہ ۱۱ بار اول و آخر درود شریف:

يَا شَيْخُ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي شَيْءٌ عَزَّ اللهُ

تجارت میں فروغ، مقاصد میں کامیابی، اپنے مطالبات کی وصولیابی اور تسخیر قلوب کے لیے شئیء (مضموم) ظالموں کے دفع اور موزیوں کے قلع قمع کے لیے شئیء (مکسور) اور محبت و حصول منافع کے لیے شئیئا (مفتوح) پڑھے اور حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے طفیل اپنی حاجت طلب کرے اور پڑھتے وقت مقصد دل میں رکھے۔

۲۹۲- جب امام جمعہ کی نماز کا خطبہ پڑھتا ہو اس وقت دل میں (کہ ہونٹوں کو حرکت نہ ہو) ۱۱ مرتبہ يَا نَصِيْرُ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مخصوص بہ نظر عنایت الہی ہو۔

۲۹۳- دینی و دنیاوی ہر دشوار حاجت کو پورا کرنے کے لیے یہ ورد خانوادہ عالیہ برکاتہ کے مجربات میں سے ہے تا حصول مقصد بعد نماز مغرب یا عشاء قبلہ رو با وضو اس طرح بیٹھے کہ بائیں گھٹنا بچھالے اور داہنا گھٹنا سیدھا کھڑا کر کے اس پر اپنی ٹھوڑی خوب جما کر اول آخر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں بعد تسمیہ سَهْلٌ بِفَضْلِكَ يَا عَزِيْزُ۔ ۱۱ مرتبہ

۲۹۴- يَا اللهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔

ان اسمائے طیبہ پر ترتیب وار اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور پھر:
يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا عَلِيمُ يَا وَدُودُ يَا مُسْتَعَانَ.

پڑھ کر ترتیب وار بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پھر دائیں ہاتھ کی انگلیاں
یکے بعد دیگرے ك ه ي ع ص پڑھ کر اور بائیں ہاتھ کی ح م ع س
ق پڑھ کر کھولتا جائے اور پھر فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ پڑھ کر اپنی حاجت طلب کرے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔
کھولنے اور بند کرنے میں چھنگلی سے شروع کرے اور انگوٹھے پر ختم کرے۔

۲۹۵- درود شریف برائے وسعت رزق و حصول مال حلال۔ روزانہ کوئی مناسب
وقت مقرر کر کے سات بار قبلہ رُؤ، سات بار قبلہ پشت، سات بار دائیں، سات
بار بائیں۔ سات بار اوپر کی جانب اور سات بار زمین کی طرف اور سات بار
پڑھ کر خود اپنے اوپر دم کرے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْوَاعِ الرِّزْقِ
وَالْفَتْوحَاتِ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
يَا بَاسِطَ الذِّمِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ أَبْسُطْ عَلَيَّ رِزْقًا وَاسِعًا بِلَا مِحْنَةٍ وَبِغَيْرِ
مِنَّةٍ خَلْقٍ بِحَقِّي يَا بَاسِطَ.

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج مختلف قسم
کے رزق اور فتوحات کی تعداد کے برابر اور ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ کی آل پر بھی اور برکتیں اور سلام۔ اے کشادہ
کرنے والے وہ کہ جس کے لیے چاہے بے حساب رزق کشادہ
فرما دیتا ہے، مجھ پر بھی وسیع رزق کھول دے بغیر محنت، اور مخلوق

کے احسان کے بغیر، بحق یا باسٹ۔

۲۹۶- درود شفا:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَ
دَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَاءِهَا وَنُورِ الْأَبْصَارِ
وَضِيَاءِهَا وَإِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ: ”اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کا
علاج اور دوا ہیں، بدنوں کی عافیت اور صحت ہیں، آنکھوں کا نور اور
روشنی ہیں، اور ان کی آل پر اور اصحاب پر اور برکتیں اور سلام بھی۔“

۲۹۷- نماز اشراق برائے قضائے حاجات پہلی رکعت میں بعد فاتحہ وَالشَّمْسِ
دوسری رکعت میں وَاللَّيْلِ، تیسری رکعت میں وَالضُّحَىٰ اور چوتھی میں
الْحَمْدُ نَشْرَحْ پڑھیں اور حاجت طلب کریں۔

۲۹۸- اور ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ سے یہ نمازیوں مروی ہے کہ پہلی رکعت میں بعد
فاتحہ:

رَبَّنَا اِنْتَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشْدًا۔ ۱۰ بار

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور

ہمارے کام میں ہمارے لیے ہدایت کے سامان کر۔“

دوسری رکعت میں:

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي۔ ۱۰ بار

ترجمہ: ”اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام

آسان کر۔“

تیسری میں:

فَسْتَذْكُرُونَ مَا أَقُولَ لَكُمْ وَأَفَوضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ۔ ۱۰ مرتبہ

ترجمہ: ”تو جلد وہ وقت آتا ہے کہ جو میں تم سے کہہ رہا ہوں اسے یاد کرو گے اور میں اپنے کام کو اللہ کو سونپتا ہوں، بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔“

اور چوتھی میں:

رَبَّنَا آمِنُ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ۔ ۱۰ مرتبہ پڑھے۔

ترجمہ: ”اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے بے شک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے۔“
بعد سلام سجدہ میں جائے اور آیہ کریمہ:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔

ترجمہ: ”کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بیجا ہوا۔“

۴۱ مرتبہ پڑھے پھر سر اٹھا کر:

فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنجِي
الْمُؤْمِنِينَ۔

ترجمہ: ”تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی اور ایسی ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو۔“

۱۰ مرتبہ پڑھے پھر سجدے میں دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ فضل عظیم پائے
اور دعا بھی بکرمہ تعالیٰ شرف قبولیت پائے۔

۲۹۹- کیسا ہی شدید مرض ہو مریض کو یہ دعا پڑھائی جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ اللَّهُ دَائِمٌ قَدِيمٌ
أَزَلِيٌّ يُزِيلُ الْعِلَلَ وَهُوَ دَائِمٌ قَدِيمٌ فِي
أَزَلِيَّتِهِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ۔

ترجمہ: ”اللہ، عظمت والا، پاک ہے، اور اس کی حمد ہے، اللہ پاک ہے، اللہ ہمیشہ ہے، قدیم، ازلی ہے، علتوں (خرابیوں) کو دور فرماتا ہے، وہ ہمیشہ قدیم ہے اپنی ازلیت میں، نہ زائل ہو نہ زائل ہو۔“
موت مقدر ہے تو دعا میسر نہ ہوگی۔

۳۰۰- بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب ۱۰ بار:

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

ترجمہ: ”مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر
بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔“

اور ۱۰ بار:

يَا رَبِّ مَسْنِي الصُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہر والوں سے
بڑھ کر مہر والا ہے۔“

اور ۱۰ بار:

يَا رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ صِرُّ۔

ترجمہ: ”اے میرے رب! میں مغلوب ہوں تو میرا بدلہ لے۔“

اور ۱۰ بار:

سَيَهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدُّبُرَ.

ترجمہ: ”اب یہ جماعت بھگائی جاتی ہے اور پٹھنیں پھیر دیں گے۔“

پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مداومت سے بے شمار برکات ظاہر ہوں گے۔ سب کام بنیں گے اور دشمن مغلوب رہیں گے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ وَ
مَظْهَرِ لُطْفِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَ
ذُرِّيَّتِهِ وَ اَوْلِيَاءِ مِلَّتِهِ وَ عُلَمَاءِ اُمَّتِهِ وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ
وَ عَلَيْنَا بِهِمْ وَ لَهُمْ وَ مَعَهُمْ وَ فِيهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ.

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

البد

محمد خلیل خان قادری البرکاتی المارہروی

۷ شعبان ۱۳۸۶ھ



March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن و سنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

طلبہ:

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

مدرسہ کا اسٹاف

کل طلبہ کم و بیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

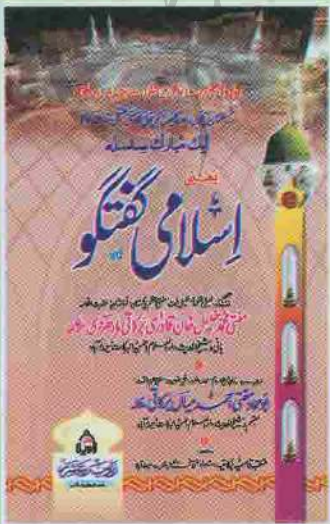
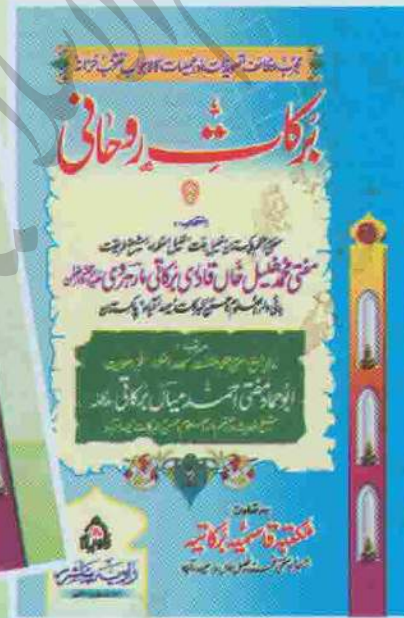
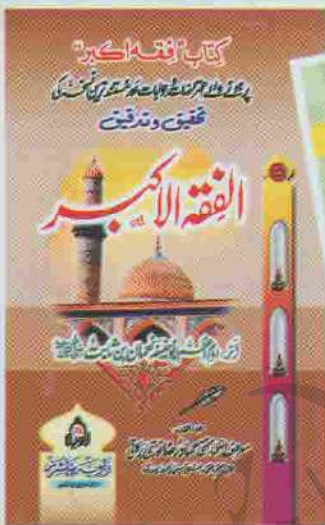
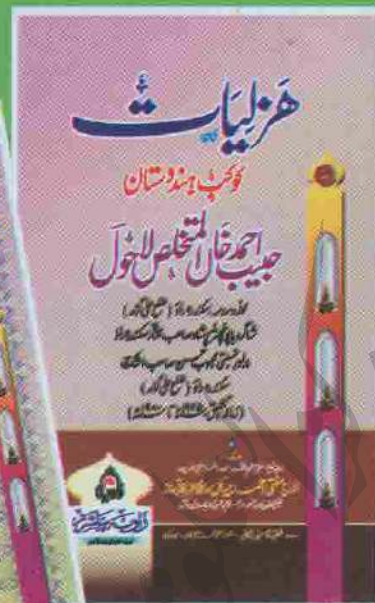
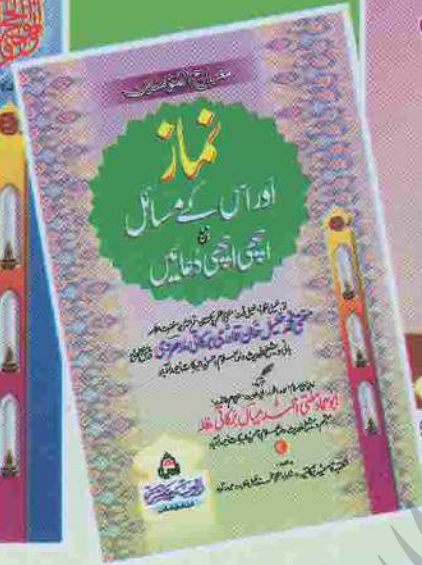
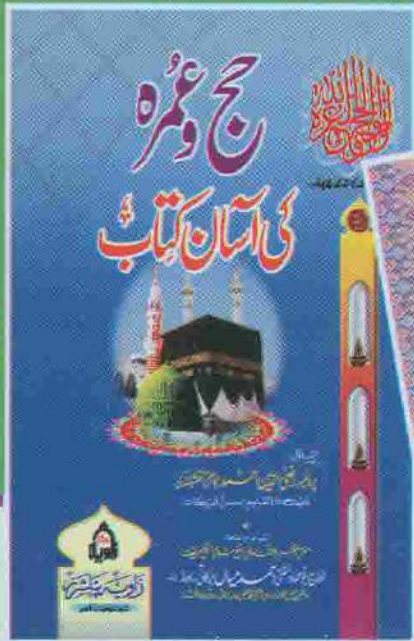
HABIB BANK LTD. BARNES STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

DONATION



www.facebook.com/markazuloom

<https://www.waseemziyai.com> <https://www.youtube.com/waseemziyai>



زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ، لاہور

Voice : 042-37112954
Mobile: 0300-9467047 - 0321-9467047 - 0300-4505466
Email : zaviapublishers@gmail.com

زاویہ